بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

جب میں نے ہومیو پیتھی میں عملی قدم رکھا تو "بزرگان ہومیو پیتھی" سے واسطہ پڑا۔ ان میں تین قسم کے افراد تھے۔ ایک تو وہ تھے جو مجھے واحد دوا اور قلیل مقدار میں دوا دینے کی تلقین کرتے اور خود اپنے مریضوں کو چھ' چھ دواؤں کے کمپاؤنڈز استعمال کرواتے اور ان کی ڈسپنسریوں میں مدر ٹنکچرز کے پاؤنڈز رکھے ہوتے۔ دوسرے وہ لوگ تھے جو بجائے گائیڈ کرنے کے اُلٹا حوصلہ شکنی کرتے۔ یہ لوگ خود کو بہت بڑے "صاحب علم" خیال کرتے تھے۔ تیسری قسم کے لوگ تھوڑا بہت تعاون کرتے لیکن اس تعاون کے بدلے وہ چاہتے تھے کہ میں ان کے ہاتھ پر "بیعت" کروں اور ان کے گرد طواف کرتا رہوں۔

ایک کشتی میں مسافر سوار تھے اور دریا عبور کر رہے تھے کہ کشتی ایک بھنور میں پھنس گئی۔ ابھی ایک دو چکر ہی آئے تھے کہ ملاح سمیت سبھی مسافر بیک زبان چیخ و پکار کرنے لگے۔ "یا پیر' دستگیر' مدد کر" ایک مسافر نے جب یہ پکار سنی تو اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اور کشتی سے دریا میں چھلانگ لگا دی۔

دریا میں چھلانگ لگانے والا بھی تیرتا ہوا کنارے آ لگا۔ جبکہ کشتی بھی بھنور سے نکل کر کنارے پہنچ گئی۔ کشتی والے مسافروں نے چھلانگ لگانے والے شخص سے پوچھا کہ اس نے یہ کیا حرکت کی کہ دریا میں چھلانگ لگا دی۔ وہ شخص اپنے کپڑے نچوڑتے ہوئے بولا۔ "مینوں بڑی کال سی۔ تے پیر ہوراں دی عادت اے کہ باراں سال بعد ای بَوہڑدے نیں۔ میں سوچیا۔ بندے آ۔ توُ آپے ای ہمت کر"

لہٰذا میں نے بھی "آپے ای ہمت" کرتے ہوئے "بزرگان ہومیو پیتھی" کی کشتی سے چھلانگ لگا دی۔ مجھے قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن میں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ میں جتنی محنت کرتا گیا اتنا ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔ الحمدللہ کہ اب مجھے وہ سب لوگ سنیاسیوں کی طرح نظر آتے ہیں کہ جن کا رزق ان کے نسخوں سے بندھا ہوا تھا۔ وہ بے چارے تو "روزی" کی تلاش میں کئی کئی نقابیں اوڑھے ہوئے تھے۔

ہومیو پیتھک ابزرویشنز' کلینیکل ٹپس I' کے حوالے سے مجھے جو خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ان سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ صورت حال پہلے سے بھی بدتر ہے۔ مبتدی حضرات اپنی روزمرہ پریکٹس میں دشواریاں محسوس کرتے ہیں۔ "بزرگان ہومیو پیتھی" ان کی راہنمائی کرنے کی بجائے انہیں رگیدنے میں زیادہ راحت محسوس کرتے ہیں۔ بازار سے دستیاب کتب کسی حد تک تو راہنمائی کرتی ہیں۔ لیکن جب وہ کوئی راہ نہیں پاتے تو پاکستانی اور جرمنی فارمیسوں کے تیار کردہ کمپاؤنڈز کا سہارا لیتے ہیں۔

اگر آپ کسی بھی طریق علاج کے حامل "معالج" کی روزمرہ پریکٹس کا جائزہ لیں تو آپ پر یہ واضح ہوگا کہ اس کی روزمرہ پریکٹس میں نصف سے زیادہ مریض موسمی عوارضات میں ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ موسمی عوارضات میں مبتلا مریض فوری افاقہ چاہتا ہے۔ اسے اس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ کسی علاج کے مابعد اثرات کیا ہوتے ہیں؟

مزمن امراض کے 100 فیصد کامیاب علاج کا دعویٰ کرنا تو ہومیو پیتھس کے

بائیں ہاتھ کا تمیل ہے۔ مزمن تکالیف میں مبتلا مریض چونکہ دیگر علاج معالجہ کراتے کراتے "پھانواں" ہو چکا ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ "صبر" کے ساتھ ہومیو پیتھک علاج جاری رکھتا ہے۔ ہومیو پیتھس ایسے مریضوں پر تجربات کرتے رہتے ہیں اور ادویات' ادل بدل کر استعمال کراتے رہتے ہیں۔ مریض کو ادویات کھاتے ہوئے مہینہ دو مہینے گذر جاتے ہیں اور اس دوران کئی ادویات استعمال کرانے کے بعد جب اصل دوا مریض کو دی جاتی ہے تو مریض ڈاکٹر کو یہ بتاتا ہے کہ "اس نے اس مرتبہ جب دوا کی پہلی خوراک کھائی تو آدھا گھنٹہ بعد ہی اسے نمایاں افاقہ محسوس ہوا تھا" یہ سن کر ہومیو پیتھ خوشی سے سرشار ہو جاتا ہے اور عموماً" ایک جملہ کہتا ہے کہ "میں نہ کہتا تھا کہ ہومیو پیتھی لمبا علاج ہے" اور اس طرح ہومیو پیتھ اپنی ٹانگ اوپر رکھتا ہے۔

لیکن موسمی عوارضات میں مبتلا مریضوں پر آپ یہ ہتھکنڈا استعمال نہیں کر سکتے۔ اگر کسی مریض کا بخار آپ کی دی ہوئی دو "میٹھی خوراکوں" سے جاتا رہے تو وہ ہرگز کسی ایم بی بی ایس سے انجکشن لگوانے نہیں جائے گا۔ اسی طرح اسہال میں مبتلا بچے کو آپ کی دی ہوئی دوا کی پہلی خوراک ہی حالت اعتدال پر لے آئے تو بچے کے والدین کو کیا مصیبت پڑی ہے کہ وہ CHILD SPECIALIST کو بھاری فیس دیتے پھریں۔

اسہال کے حوالے سے یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ تاحال ایلو پیتھس' اسہال کا علاج دریافت نہیں کر سکے۔ CHILD SPECIALIST نے تو اسہال میں مبتلا بچے میں "پانی" پورا رکھنا ہے۔ وہ اسہال نہیں روکتا کہ اس طرح دیگر پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ وہ حق بجانب ہے کہ بچے کے جسم میں "پانی کی کمی" نہ ہونے دے۔ لیکن بچے کے والدین ایک ہفتہ انتظار نہیں کر سکتے۔

یونانی طبیب' اسہال پر قابض ادویات دیتے ہیں اور کچھ بھی نہ ہو تو پھر بھی بچے

ڈاکٹروں کی جھڑکیاں سننا پڑتی ہیں۔

کیا یہ آپ کی خوش قسمتی نہیں ہے کہ آپ کی دواؤں سے اسہال میں مبتلا بچے بھی اعتدال پر آجاتے ہیں اور کوئی پیچیدگی بھی پیدا نہیں ہوتی اور یہ کمال تقلیل دوا کا ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ عوام الناس آپ پر اعتبار نہیں کرتے؟ آپ کو اپنے عمل سے عوام پر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ موسمی عوارضات میں مبتلا مریضوں کو چند گھنٹوں میں حالتِ اعتدال پر لاسکتے ہیں۔

عوام اس بات کے متحمل نہیں ہوسکتے کہ وہ نزلہ' زکام' کھانسی' بخار' اسہال' پیچش وغیرہ کا علاج تو ایلوپیتھس سے کرائیں اور جوڑوں کے دردوں کا علاج کرانے آپ کے پاس آئیں۔ اگر کوئی شخص جو درد دل میں مبتلا ہو تو اسے "ماہر امراض قلب" کے پاس جانا پڑے۔ کثرت حیض میں مبتلا اس کی بیوی کو اپنا علاج GYNAECOLOGIST سے کرانا پڑے۔ جبکہ اس کا بچہ اسہال میں مبتلا ہو تو اسے CHILD SPECIALIST کا دروازہ دیکھنا پڑے تو پھر آپ کی اس معاشرے میں کیا ضرورت باقی رہ جاتی ہے؟

غور کیجئے۔ آج قدرت نے آپ کو موقع دیا ہے کہ آپ اپنا مقام بنا سکتے ہیں۔ ورنہ ان "ماہر امراض بچگان" اور "ماہر امراض نسواں" نے ہی آپ سے ہومیو پیتھی چھین لینی ہے اور ایسا وہ بہ امر مجبوری کریں گے۔

جہاں تک مزمن تکالیف کا تعلق ہے تو یہ محض آپ کی خوش فہمی ہے کہ آپ مزمن تکالیف کا 100 فیصد کامیاب علاج کرسکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک ڈاکٹر سے ہر مریض کو آرام نہیں آتا۔ ایسا کیوں ہے؟ اس موضوع پر انشاء اللہ "قانون شفا" میں تفصیلی بحث کروں گا۔

مبتدی حضرات میں' ایک بات دیکھنے میں آئی ہے کہ وہ محنت سے جی چراتے ہیں۔ "چوپڑی" روٹیاں بھی مانگتے ہیں اور وہ بھی دو' دو۔ میں نے روزمرہ پریکٹس سے

بحث کرنے والی چالیس ادویات پر مشتمل مٹیریا میڈیکا AND MODALITIES MIND کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا تھا۔ لیکن کتاب کی اشاعت کے آخری مرحلے میں اس مٹیریا میڈیکا کو کتاب میں شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا کہ اس طرح کتاب کی ضخامت بڑھ جاتی۔ اگر آپ نے خواہش ظاہر کی تو مٹیریا میڈیکا علیحدہ چھاپ دوں گا۔ فی الحال میں ان چالیس دواؤں کے نام لکھ دیتا ہوں۔

(1) آرنیکا (2) آرسینک (3) انٹم ٹارٹ (4) اگنیشیا (5) اپی کاک (6) ایپس (7) ایسڈ فاس (8) ایکو نائٹ (9) برائی اونیا (10) بیلا ڈونا (11) پلس (12) پوڈو (13) تھوجا (14) جیلسی (15) چائنا (16) ڈلکا مارا (17) ڈروسرا (18) ڈیجی ٹیلس (19) رسٹاکس (20) زنکم (21) سلفر (22) سیپیا (23) سیلیشیا (24) سٹانی سیکیریا (25) فاسفورس (26) کاربو ویج (27) کاسٹی کم (28) کلکیریا (29) کیمو میلا (30) کالو سنتھ (31) گریفائیٹ (32) لائیکو (33) لیکس (34) مرکیورس (35) نکس (36) نائیٹرک ایسڈ (37) نیٹرم میور (38) وریٹرم البم (39) ہایو سائی مس (40) ہیپر سلف۔

درج بالا 40 ادویات روزمرہ پریکٹس میں بار بار سامنے آتی ہیں۔ آپ ان ادویات کو بار بار پڑھیں۔ حتیٰ کہ یہ آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں اور ان دواؤں کی 30 تا C M تک پوٹینسیاں بھی اپنے پاس رکھیں تاکہ علاج معالجہ میں آپ کو دقت نہ ہو۔

اگر مریض سے علامات سن کر آپ کے ذہن میں چار پانچ ادویات آجائیں اور آپ فیصلہ نہ کرپا رہے ہوں تو "کتاب کھولنے" میں کوئی حرج نہیں۔ اکثر ینگ ڈاکٹرز مریض کے سامنے کتاب کھولنے سے ہچکچاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح ان کی سبکی ہوتی ہے اور مریض پر اچھا اثر نہیں پڑتا۔ جبکہ ایسا نہیں ہے۔ مریض آپ کو ڈاکٹر سمجھتا ہے تبھی تو وہ آپ سے دوا لینے آیا ہے۔ ویسے "کتاب کھولنا" بھی بعض اوقات عجیب واقعات کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوتا ہے۔

ایک روز تین چار عورتیں آئیں۔ ان میں شامل ایک "بڑی بی" نے بڑے التجا آمیز لہجے میں بتایا کہ اس کی بہو کے "کانٹے" گم ہوگئے ہیں اور تلاش و بسیار کے باوجود نہیں مل رہے۔ "بڑی بی" کا کہنا تھا کہ گذشتہ چند روز سے ان کے گھر کوئی شخص نہیں آیا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ "کانٹے" کہاں چلے گئے؟ اس کا کہنا تھا کہ میں کتاب کھول کر دیکھوں اور اسے بتاؤں کہ "کانٹے" چوری کرنے والا کون ہے؟ میں مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔

"بزرگان ہومیو پیتھی" نے عجیب و غریب اصول وضع کر رکھے ہیں۔ جن کا کوئی تک نہیں بنتا۔ مثلاً" مریض کو دوا دیتے وقت ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ دوا کھانے سے قبل اور بعد سگریٹ نہ پیئے۔ چائے وغیرہ بھی نہ پیئے۔ اگر ان سے پوچھا جائے کہ کیوں؟ تو جواب ملتا ہے کہ اس طرح ہمارا دوا کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور ہماری دوا کام نہیں کرتی۔ مبتدی حضرات بھی بہترین قسم کے مقلد ہیں اور وہ بھی ایسی ہی ہدایات صادر کرتے رہتے ہیں۔ اگر مریض سگریٹ نوش ہے تو ابھی "بزرگان ہومیو پیتھی" اس مقام تک نہیں پہنچے کہ کوئی مریض محض ان کے کہہ دینے سے سگریٹ نوشی ترک کردے۔

سردرد میں مبتلا مریض نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے بتایا کہ وہ کافی عرصہ سے سردرد میں مبتلا ہے۔ مختلف علاج کروانے کے باوجود اس کا درد نہیں گیا۔ اب وہ اپنی جیب میں DISPRIN کی گولیاں رکھتا ہے۔ جونہی درد زیادہ محسوس ہو تو وہ دو گولیاں کھا لیتا ہے۔ ان گولیوں سے درد ختم تو نہیں ہوتا۔ البتہ درد قابل برداشت حد تک رہتا ہے۔ میں نے مریض سے پوچھا کہ اسے سر میں کس جگہ درد رہتا ہے؟ مریض نے اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو سر کے بائیں طرف سے ماتھے پر دائیں جانب رگڑتے ہوئے بتایا کہ یہاں درد ہوتا ہے۔ میں نے لیکسس CM کے دو تین قطرے اس کی زبان پر ٹپکا دیئے۔

مریض نے منہ نہیں بگاڑا۔ بلکہ دوا چوستے ہوئے سگریٹ کا ایک لمبا کش لیا اور کہنے لگا "ایہہ تے پہلے توڑ دی لگدی اے" میں سمجھ گیا کہ مریض شرابی بھی ہے۔ ابھی میں شیشی بند کر کے ڈسپنسری میں رکھ رہا تھا کہ مجھے مریض کی تحسین آمیز آواز سنائی دی۔ دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ درد بھی غائب ہوگیا ہے اور سر یوں ہلکا ہوگیا ہے جیسے کوئی بوجھ اتر گیا ہو۔ مریض اب بھی سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔

اسی طرح میں ایک روز اپنے کلینک پر بیٹھا چائے پی رہا تھا کہ کلینک میں ایک مریض داخل ہوا۔ جو "کُبا" ہو کر چل رہا تھا۔ اسے دیکھتے ہی میرے ذہن میں کالو سنتھ آئی۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض پیٹ درد میں مبتلا ہے۔ میں نے دوسرے کپ میں چائے ڈالی اور دو تین قطرے کالو سنتھ 200 اور دو تین قطرے میگ فاس 200 کے ڈال کر مریض کو چائے پینے کو کہا۔ ابھی مریض نے آدھا کپ ہی چائے پی تھی کہ پیٹ درد جاتا رہا۔

یہاں یہ بات بھی واضح کردوں کہ ہومیو پیتھک ادویات سے نا صرف مریض کی بیماری کو جانا جاسکتا ہے بلکہ ادویات مریض کے معاشی، سماجی، نفسیاتی حتیٰ کہ ازدواجی حالات بھی بتا دیتی ہیں۔ کالو سنتھ کے پیٹ درد میں مبتلا مریض عموماً" بے نماز ہوتے ہیں۔ اگر مریض نماز پڑھتا ہو تو وہ رکوع صحیح طریقہ سے نہیں کرتا بلکہ برائے نام ہی جھکتا ہے۔ ایسے شخص میں "جھوٹی میں" بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح ڈایا سکوریا کے پیٹ درد میں مبتلا مریض آئے تو مجھے معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ خود اعتمادی سے محروم شخص ہے اور کسر نفسی میں مبتلا ہے۔ ایسے مریض کو "قیام" لمبا کرنے کو کہتا ہوں۔

اسی طرح سینگو نیریا کے سر درد میں مبتلا مریض بھی بے نماز ہوتا ہے اگر وہ نماز پڑھتا ہو تو مرغ کی طرح ٹھونگیں ہی مارتا ہے۔ صحیح طرح سجدہ نہیں کرتا۔ اسی طرح میڈھو رینم کے دمہ کے مریض کو بھی سجدہ گراں گذرتا ہے۔ میڈھو رینم کے حوالے

ہے یاد رکھیں کہ میڈھو رینم مریض کے چہرے پر تکس وامیکا والی کیننگی بھی پائی جاتی ہے اور لیکسس والا شک بھی اس میں موجود ہوتا ہے۔ میڈھو رینم مریض کی بڑی نشانی یہ ہے کہ آپ ڈسپنسری میں دوا بنا رہے ہوں تو وہ باتیں کرتا ہوا آپ کے پاس آکر کھڑا ہو جائے گا۔

اگر میڈھو رینم مرد اپنی بیوی کو بغرض علاج آپ کے پاس لائے۔ اس کی بیوی آپ کے کلینک میں عورتوں والے کمرے میں بیٹھی ہو تو جب آپ اس کی بیوی کے پاس علامات لینے جائیں گے تو میڈھو رینم خاوند بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلا آئے گا۔ چونکہ اس نے خود سب "حرام زدگیاں" کی ہوتی ہیں لہٰذا نہ تو وہ اپنی بیوی پر اعتماد کرتا ہے اور نہ ہی ڈاکٹر کو اس قابل سمجھتا ہے۔

کیا آپ میری باتوں کو معمولی سمجھتے ہیں؟ میری باتوں سے میرا مشاہدہ بولتا ہے۔ میں نے اس کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے کہ "بھڑ دونوں آنکھوں کے درمیان ڈنک مارتی ہے تو یہ میں نے یونہی نہیں لکھ دیا۔ اگر آپ مجھ سے اتفاق نہیں کرتے تو آپ کو ماہ جون کا انتظار کرنا پڑے گا۔ کہ جون میں ہی بھڑ کاٹے کے مریض زیادہ آتے ہیں۔

ایک سکول ٹیچر کو "حکمت" کرنے کا شوق چرایا۔ دراصل اس نے حکیم عبداللہ آف جہانیاں کی یونانی علاج معالجہ پر مبنی ایک کتاب پڑھ لی تھی۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حکیم عبداللہ کی کتابوں نے "حکیموں" کی افزائش کی اور ڈاکٹر اختر راز نے پاکستان میں "عطائیت" کو فروغ دیا۔ جو کام ان دو افراد نے سر انجام دیا۔ آج وہی کام ہومیو پیتھک کالج کر رہے ہیں۔ تو میں بات ماسٹر صاحب کی کر رہا تھا۔ ماسٹر صاحب نے کچھ نسخے تو کتابی بنائے اور کچھ نسخے انہیں مختلف سنیاسیوں نے عنایت کیے۔

ایک سنیاسی نے ماسٹر صاحب کو "قوت باہ" کا ایک نسخہ لکھوایا۔ جس میں دیگر

اجزاء کے علاوہ بھڑوں سے ڈنک زدہ "چڑا" بھی شامل تھا۔ ماسٹر صاحب نے دیگر اجزاء تو پنساری سے خرید لیئے اور کوٹ چھان کر رکھ لیئے۔ اب انہیں بھڑوں کے چھتے کی تلاش تھی۔ انہیں ایک گھر کے آنگن میں دیوار کے قریب ایک "دھریک" نظر آئی۔ جس پر بھڑوں نے چھتے بنائے ہوئے تھے۔ ماسٹر صاحب کا مقصد حل ہوگیا تھا۔

ماسٹر صاحب نے اپنے کمرے میں کچھ چاول بکھیرے۔ جب چڑیاں چاول چگنے لگیں تو ماسٹر صاحب نے دروازہ بند کرکے ایک کپڑے کی مدد سے چڑیوں کو تھکانا شروع کردیا۔ بالاخر وہ ایک چڑا پکڑنے میں کامیاب ہوگئے۔ چڑے کو ذبح کیا۔ اس کے بال و پر اتارے اور صاف کرکے ایک بانس کے سرے پر باندھ دیا۔

جون کی تپتی دوپہر میں جب گلیاں سنسان پڑیں تھیں۔ ماسٹر صاحب نے چڑے والا بانس پکڑا اور "دھریک" والے گھر کے سامنے جا پہنچے۔ باہر گلی میں کھڑے ہو کر چڑے والا بانس، بھڑوں کے چھتے کے قریب کیا تو بانس بھڑوں کے چھتے سے جا ٹکرایا۔ "دھریک" کے نیچے، دیوار کے ساتھ اہل خانہ نے غسل خانہ بنا رکھا تھا۔ غسل خانہ میں ایک خاتون نہا رہی تھی کہ اوپر سے بھڑوں کا چھتہ اس عورت پر آن گرا۔ بھڑوں نے اس خاتون کے برہنہ بدن کو اپنے تیروں پر رکھ لیا۔ خاتون کی بے ساختہ چیخیں نکل گئیں۔

گلی میں موجود ماسٹر صاحب نے جب گھر کے اندر سے دل دہلا دینے والی چیخیں سنیں تو وہ گھبرا گئے اور سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ گھر میں موجود عورتیں تو غسل خانہ کی طرف لپکیں۔ جبکہ اڑوس پڑوس کے نوجوانوں نے چیخوں کے فوراً بعد ایک شخص کو ہاتھ میں بانس لیئے گلی میں سرپٹ بھاگتے دیکھا تو وہ "پھڑیں اوئے، پھڑیں اوئے" کے نعرے بلند کرتے ہوئے اس کا تعاقب کرنے لگے۔ ماسٹر صاحب کا کیا حشر ہوا؟ یہ لمبی داستان ہے۔ بہرحال آپ ماہ جون، بھڑ اور کینتھرس میں تعلق جان سکتے ہیں۔

"پرہیز علاج سے بہتر ہے" لیکن پرہیز کسے کہتے ہیں؟ پرہیز اور توکل میں کیا فرق ہے؟ کیا تقویٰ اور پرہیز ایک شے ہیں؟ اکثر مریضوں کو پرہیز جاننے کا بہت شوق ہوتا ہے حالانکہ اس پرہیز پر انہوں نے ہرگز عمل نہیں کرنا ہوتا۔ معالجین بھی اکثر مریضوں کو پرہیز بتاتے ہیں۔ مثلاً" رسٹاکس کو ایم بی بی ایس کہہ دیتا ہے کہ وہ آرام کرے۔ جبکہ برائی اونیا کو کام کاج کرنے اور چلنے پھرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ اسی طرح حکیم لوگ سیپیا' نیٹرم کارب اور کاربو ویج کو دودھ پینے کی تلقین کرتے ہیں۔

حاملین نظریہ مفرد اعضاء' خود کو غذاؤں پر AUTHORITY خیال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ نبض سے اور مرض کی علامات سے مزاج کا تعین کرلیتے ہیں اور پھر مریض کو پرہیز بتاتے ہیں۔ حالانکہ نہ تو وہ غذا کے عمل کو جانتے ہیں اور نہ ہی جسمانی ردعمل سے آگاہ ہیں۔ یہ مزاجوں والا نکتہ بھی بڑا گہرا ہے۔ پوری تفصیل انشاء اللہ "تعلقات ادویہ" میں دوں گا۔ کسی کتاب کو پڑھ لینا بہت آسان کام ہے لیکن کتاب کو سمجھ لینا اتنا آسان کام نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کو لوگ سئور دکھائی دیں تو وہ شخص ہایو سائی مس ہوتا ہے۔ لیکن سئور کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ نے ڈوب کراسونیا میور بھی پڑھی ہو اور گہرائی سے اسونیا میور مرود زن کا مطالعہ بھی کیا ہو۔ آپ کے ذہن میں سئوروں کی خصلتوں کا خاکہ بھی موجود ہو۔ آپ بہترین قوت مشاہدہ بھی رکھتے ہوں اور آپ کی نظر سئور پر پڑے تو کیا آپ اسونیا میور اور سئور میں قدر مشترک تلاش نہیں کرسکتے؟ پھر آپ مجھ سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ کسی عمارت میں ابراٹینم کس طرح نظر آتی ہے؟ لیکن اگر آپ نے محض لفظ سئور سن رکھا ہو۔ نہ تو آپ نے سئور دیکھا ہو اور نہ ہی آپ سئوروں کی قبیح عادات سے شناسا ہوں تو آپ بات کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ محض اللہ کہنے سے تو منہ میٹھا نہیں ہو جاتا۔

اس کتاب میں' میں نے ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک نوجوان کے سوالات بھی

شامل کئے ہیں۔ اس نوجوان کا پورا پتہ اور پورا خط اس لئے شامل نہیں کیا کہ میں نے خط لکھ کر اس نوجوان سے پوچھا تھا کہ کیا میں اس کا خط اپنی کتاب میں شامل کروں؟ تین ماہ سے زائد عرصہ گذر چکا ہے تادم تحریر ادھر سے جواب موصول نہیں ہوا۔ سوالات شامل کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ کئی خطوط میں ان سوالات سے ملتے جلتے سوالات ہی کئے گئے تھے۔ لہٰذا یہ سوالات کتاب میں شامل کرلئے ہیں۔

میں خود پسند ہوں لیکن خود پرست نہیں ہوں۔ اب یہ بھی ایک مشکل ہے کہ آپ کو ہر بات کی کھلی وضاحت کرنا پڑتی ہے۔ میں خود پسند ہوں تبھی تو آپ کو میری تحریروں میں "میں" نظر آتی ہے۔ میں زمانے کی پرواہ اس لئے نہیں کرتا کہ دوسرے مجھ سے زیادہ اہم نہیں ہیں اور نہ ہی ہر وقت دوسروں کی تائید اور پسند کا خیال رکھتا ہوں۔ میں کوئی سیاستدان تو ہوں نہیں کہ آپ کی پسند اور تائید کو مدنظر رکھوں۔ ممکن ہے میرا رویہ آپ کو ANTI SOCIAL نظر آئے۔ لیکن مجھے اپنے اعمال و افعال کے لئے آپ کی تائید کی ضرورت نہیں۔

لیکن میں خود پرست اس لئے نہیں ہوں کہ خود پرست آدمی نا صرف اپنے آپ کو SUPER MAN خیال کرتا ہے بلکہ خود کو دنیا کا "مرکزہ" سمجھتا ہے۔ ہر وقت اپنے بارے میں لاف زنی کرتا رہتا ہے۔ دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔ سب کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آتا ہے۔ بدگو ہوتا ہے اور دوسروں کو اپنی اہمیت جتانے کے جتن کرتا ہے۔ لوگ اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے اس کی شان میں قصیدے پڑھتے ہیں اور اس کی جھوٹی تعریفیں کرتے ہیں۔ جنہیں وہ سچ مان لیتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی اہمیت کا یقین کرتا ہے۔

بے عمل لوگ دوسروں پر انگلیاں اٹھانے کے عادی ہوتے ہیں اور خود کو عظیم نقاد تصور کرتے ہیں۔ اگر آپ مجھ پر مثبت تنقید کریں گے تو میں ضرور اعتراف کروں گا۔ اگر آپ کا منہ مارے حسد کے پھول کر "کُپّا" ہو جائے۔ آتا جاتا "گم" بھی نہ

ہو۔ عقل بھی پوری سی ہو۔ آپ کے انداز میں نفرت بھی جھلک رہی ہو اور مایوسی بھی نظر آرہی ہو۔ بغیر تحقیق کیئے' آنکھیں بند کر کے مان لینے والوں سے تعلق ہو اور مجھے یہ تاثر دینا چاہتے ہوں کہ آپ دوسروں سے زیادہ باخبر ہیں تو محض باتوں سے آپ اپنا قد بڑا نہیں کرسکتے۔ نہ تو آپ عقل کل ہیں اور نہ میں۔ تو کیوں نہ دلیل سے بات کی جائے۔

ڈاکٹر عبدالوہاب
چک نمبر 89 شمالی' سرگودھا
29-7-96

راجے اور مہاراجے پلاٹینا ہوتے ہیں جبکہ نواب کلکیریا کارب ہوتے ہیں۔

ہاضمے کی خرابی کے باعث سر درد ہو تو نکس وامیکا 200 اور پلساٹیلا 200 ALTERNATE کرائیں۔

کان سے سفید گاڑھا مواد نکلتا ہو تو کالی میور دوا ہوتی ہے اگر مواد زرد یا پیلے رنگ کا ہو تو کالی سلف سے بھی آرام آجاتا ہے اور پلساٹیلا سے بھی۔

اگر کان سے بدبودار مواد نکلتا ہو تو مرک سال بھی دوا ہوتی ہے اور کاسٹی کم بھی۔ جبکہ کالی فاس بھی بدبودار مواد کی دوا ہے۔

اگر کان سے مواد خون آلود (کچ لہو) نکلتا ہو تو ہپر سلف بھی دوا ہوتی ہے اور کلکیریا سلف سے بھی آرام آجاتا ہے۔

---

30 سالہ شادی شدہ مریضہ نے بتایا کہ اسے بائیں پستان کے نپل میں درد ہوتا ہے میں نے پوچھا کب؟ کہنے لگی جب گہرا سانس لیتی ہوں تو ہوتا ہے سپائی جیلیا 200 سے درد جاتا رہا۔

بہتے پانی کو دیکھنے سے چکر آئیں تو لائی سین نہیں بلکہ برومائن دوا ہوتی ہے۔

نومولود بچے کی ناف سے خون نکلے تو ابراٹینم 30 دے دیں۔ اگر ناف میں پیپ ہو تو سیلیشیا 200 دیں۔ اگر ناف سے بدبودار پیپ آتی ہو تو آرسینکم البم 30 دے دیں۔

نومولود بچوں میں ناف کے زخم نکس موشکاٹا 30 ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ٹائی فائیڈ میں نمونیا ہو جائے تو انٹم ٹارٹ 30' فاسفورس 30 ALTERNATE کرائیں۔

موسم سرما کے زکام میں ایونا سٹائیوا Q' اچھا رزلٹ دیتی ہے۔

قبض بھی ہو اور پیٹ درد بھی ہو تو پلمبم دے کر دیکھیں۔

زبان میں خشک شگاف پیدا ہو جائیں تو بیلا ڈونا سے آرام آ جاتا ہے اگر شگاف سے خون بہتا ہو تو آرم ٹرف دوا ہوتی ہے۔

خسرہ کے بعد ہونے والی کھانسی میں ڈروسرا بڑی کامیاب دوا ہے سیلیشیا بھی دھیان میں رکھیں۔

MILK FEVER میں بیلا ڈونا پہلی دوا ہے اگر یہ ناکام ہو جائے تو برائی اونیا دیتے ہیں جبکہ میں MILK FEVER میں بیلا ڈونا 200' برائی اونیا 200 کا کمپاؤنڈ دے دیتا ہوں۔

شیشے کا بدن میرا' کہیں ٹوٹ نہ جائے تڑک کرکے
انگڑائی بھی لوں تو ڈر ڈر کے' کہیں ٹوٹ نہ جائے تڑک کرکے

میں نے جب یہ گانا سنا تھا تو میرے ذہن میں فوراً" تھوجا آگئی تھی۔

موسم برسات کے اسہال ڈلکا مارا سے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں اور نیٹرم سلف سے بھی۔
موسم خزاں میں اسہال لاحق ہوں تو آئرس ورس بھی دوا ہوتی ہے اور کالچی کم بھی۔

تلی (SPLEEN) بڑھ جائے تو سیانو تھس Q' بہترین دوا ہے۔ نیٹرم میور' چائنا اور نیٹرم سلف بھی دھیان میں رکھیں۔

اپی جیا Q' ہائیڈ رنجیا Q' سار سپریلا Q' بربرس Q کا کمپاؤنڈ گردہ اور مثانہ کی پتھری میں عمدہ رزلٹ رکھتا ہے۔

---

35 سالہ مریضہ کے ساتھ یہ مسئلہ تھا کہ اس کی پنڈلیاں پھڑکتی رہتی تھیں۔ گریفائیٹس 200 سے ٹھیک ہوئی۔ مریضہ کی ساخت بھی گریفائیٹس کی تھی۔

آپ جانتے ہیں کہ بہت سارے فاسد مادے پیشاب کے راستے خارج ہوتے ہیں اگر وہ مادے بہت زیادہ زہریلے ہوں تو سب سے پہلے وہ مثانہ اور پیشاب کی نالی کو متاثر کرتے ہیں۔ جب ان جگہوں میں ورم بنتا ہے تو مناسب علاج سے ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ عموماً" مرض یہیں پر رہتا ہے اور قوت مدافعت اسے اوپر نہیں چڑھنے دیتی۔ اگر مرض برقرار رہے تو قوت مدافعت کمزور ہوتی چلی جاتی ہے اور مرض اوپر چڑھنے لگتا ہے تو ہم اس سوزاک کو سائیکوسس کہنا شروع کر دیتے ہیں۔

میانوالی کا جیو میٹریکل پلان فاسفورس کا ہے۔

پرانے شرابیوں کے اسہال لیکس سے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

صبح کو چھینکیں زیادہ آئیں تو نکس وامیکا بھی دوا ہوتی ہے اور کاٹتی کم بھی۔ اگر شام کو چھینکیں زیادہ آئیں گلیسرین سے بھی آرام آ جاتا ہے۔

دو تین ماہ سے خارش میں مبتلا مریض نے بتایا کہ شام کے وقت اسے چھپاکی سی نکل آتی ہے کریا زوٹ 200 سے ٹھیک ہوا۔

چار سال سے اسہال میں مبتلا مریضہ نے بتایا کہ اس نے کوئی علاج نہیں چھوڑا۔ اسے کھٹی کھٹی ڈکاریں بھی آتی تھیں اور کھانا کھاتے ہی اجابت ہو جاتی تھی میں نے پوچھا۔ کیا اسے دودھ ہضم ہو جاتا ہے؟ کہنے لگی دودھ پیوں یا چائے فوراً" دست شروع ہو جاتے ہیں۔ نیٹرم کارب 30 کی پہلی خوراک سے ہی ٹانکا لگ گیا۔

حاملہ کی کھانسی میں کیمومیلا 30' بیلا ڈونا 30' ہایو سائی مس 30 کا کمپاؤنڈ اچھا رزلٹ رکھتا ہے۔

"ہنسی علاج غم ہے" کینا بس انڈیکا قہقہہ لگا کر بھی ہنستا ہے اور لگاتار بھی۔ ہایو سائی مس بے وقوفوں کی طرح ہنستا ہے۔ اگنیشیا میں غیر اختیاری ہنسی پائی جاتی ہے اور اگنیشیا کو ہنسی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔ بیلا ڈونا اونچی آواز میں ہنستا ہے خاص بات یہ ہے کہ بیلا ڈونا طنزیہ ہنسی بھی ہنستا ہے۔ لاہوریے ایسی ہنسی ہی ہنستے ہیں۔

اگر آپ نے "لاہورن" سے شادی کی ہے تو محتاط رہیئے وہ آپ کو لاہور لے جانا چاہے گی۔

PHLEBITIS میں لیکسس، آرنیکا، اکی نیشیا اور ایسکیولس عمدہ نتائج رکھتی ہیں۔ مرک سال، بیلا ڈونا، ہمغائیٹم، مائیرسٹیکا اور ہیما میلس بھی ذہن میں رکھیں۔

نہانے سے سردرد کو آرام آئے تو سپائی جیلیا بھی دوا ہوتی ہے اور سوڈانیم بھی۔

ہیرنگ کے ایک قانون کے مطابق جسم فاسد مادوں کو پیشاب، پا خانے اور پسینے وغیرہ کے راستے باہر نکالتا ہے۔ دوسرے قانون کے تحت "قوت حیات" کی کمزوری کی صورت میں مرض پیشاب کی نالی سے اوپر چڑھنا شروع ہو جاتا ہے پھر یا تو سارے جسم میں گرمی بڑھ جاتی ہے یا پھر جسم گرمی کے خلاف رد عمل دیتا ہے تو مرض سردی کا ہو جاتا ہے اگر جسم میں گرمی بڑھ جائے تو مریض کو سرعت انزال کا مسئلہ بن جاتا ہے اور اگر مرض سردی کی طرف چلا جائے تو مکمل نا مردی ہو جاتی ہے یہاں آپ غور کریں کہ ایک گرمی کا مرض ہے اور دمہ سرد مرطوب۔ تو پھر سائیکوسس کو گرم کہیں یا سرد؟

موسم خزاں میں مرک سال چوٹی کی دوا ہے جبکہ ڈلکا مارا اور رسٹاکس بھی موسم خزاں کی دوائیں ہیں۔

گیدڑ بھی انا کارڈیم ہوتا ہے۔

معدہ کے عوارضات میں جب پلساٹیلا اپنی علامات کے باوجود کام نہ کرے تو کاربو ویج آزمائیں۔

سلفر، لیکسس، وریٹرم البم، زنکم میٹ اور للیم ٹگ مذہبی عوارضات رکھتے ہیں۔ مذہب سے بیگانہ افراد کو کالوسنتھ، اناکارڈیم اور کروکس میں دیکھیں۔

ناشتہ کرنے کے بعد اسہال آئیں تو تھوجا بھی دوا ہوتی ہے اور نیٹرم سلف سے بھی آرام آ جاتا ہے۔ اگر شام کا کھانا کھانے کے بعد اسہال لاحق ہوں تو میگ کارب سے بھی آرام آ جاتا ہے اور گریشی اولا سے بھی۔

ٹیوکریم Q چنونوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔

معمولی بات پر غصہ آجائے تو نکس وامیکا نہیں بلکہ آرم میٹ دوا ہوتی ہے۔ جبکہ معمولی باتوں کا غم اگنیشیا کا اشارہ دیتا ہے۔

جل جانے کے بعد اگر زخموں میں پیپ پڑ رہی ہو تو ہیپر سلف بھی دھیان میں رکھیں۔

پرانے سوزاک میں بڑی چھان پھٹک کے بعد تجویز کردہ دوائیں بھی نتیجہ نہ دیں تو سورائنم آزمائیں۔

مرطوب موسم میں سینے کا درد بڑھ جائے تو رسٹاکس سے بھی آرام آجاتا ہے اور رے نن کولس بلب سے بھی۔

چیونینتھس Q (جرمنی) 20 ML کی ایک شیشی خرید لیں۔ 80 ML الکوحل ملا کر چند جھٹکے دے دیں اور کسی بھی لوکل فارمیسی کی تیار کردہ چیونینتھس Q سے موازنہ کرلیں۔ صداقت آپ پر واضح ہو جائے گی۔

میں جرمنی یا فرانس کی لیبارٹریز کی حمایت نہیں کر رہا بلکہ آپ کو آئینہ دکھا رہا ہوں۔

جگر کی خرابی کے باعث اسہال لاحق ہوں تو نیٹرم سلف سے بھی آرام آ جاتا ہے اور پوڈو سے بھی جبکہ چائنا بھی دوا ہوتی ہے۔

نومبر کے آخری ہفتے میں بخار میں جتلا جو مریض بھی آتا یہی کہتا کہ اس کا سارا جسم درد کر رہا ہے۔ آرنیکا 30' فائیٹو لاکا 30' رسٹاکس 30 کا کمپاؤنڈ دینے سے بہترین رزلٹ ملا۔

عورتوں میں امراض رحم کے سبب بینائی کمزور ہو رہی ہو تو سیپیا پر غور کریں۔

---

25 سالہ کنواری لڑکی کو کھانے کے بعد بلند و بانگ ڈکار یں آتی تھیں۔ وہ بیل کی ڈکارتی رہتی۔ پلس 200' انثم کروڈ 200 کے کمپاؤنڈ سے ٹھیک ہوگئی۔

ہنسنے پر پاخانہ از خود نکل جائے تو سلفر دوا ہوتی ہے۔

اعضائے تناسل پر چوٹ لگ جائے تو آرنیکا نہیں بلکہ سٹافی سیگریا دوا ہوتی ہے۔

نوزائیدہ بچے کا پیشاب بند ہو تو ایکونائٹ 30 کی پہلی خوراک ہی پیشاب جاری کر دیتی ہے۔ دیہاتوں میں دائیاں ایسے بچے کو ذرا سا نمک پانی میں گھول کر پلا دیتی ہیں۔

غصہ میں کانپنے لگے تو آپ کا ذہن سٹافی سیگریا کی طرف جاتا ہے جبکہ آرم میٹ بھی دوا ہوتی ہے اور نائیٹرک ایسڈ بھی۔ جذبات میں آکر کانپنے لگے تو کاکولس بھی دوا ہوتی ہے۔ سٹافی سیگریا بھی اور نیٹرم کارب بھی۔

ایک ایک سانس میں دس دس قسمیں کھانے والی بھی لیک کین ہوتی ہے۔

متلی بھی ہو رہی ہو اور پاخانے کی حاجت بھی تو ڈلکا مارا 30 دیں۔

---

25 سالہ لڑکا دو تین ماہ سے پیٹ درد میں مبتلا تھا۔ ہسپتال میں بھی ایک ہفتہ گزار چکا تھا۔ ڈاکٹرز آپریشن کرنا چاہتے تھے لیکن وہ ہسپتال سے بھاگ آیا۔ لڑکے نے بتایا کہ اس کے پیٹ میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے یہ کہتے ہوئے لڑکے نے اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بتایا کہ درد بائیں جانب سے دائیں جانب جاتا ہے لیکس 200 کی پہلی خوراک سے ہی درد جاتا رہا۔

پاکستان میں چلنے والی ویگنوں کا جیومیٹریکل پلان ایسڈ فاس کا ہے۔

چیلی ڈونیم، لائیکوپوڈیم کی بڑی مددگار دوا ہے اناکارڈیم بھی دیکھ لیا کریں۔

کیا آپ بحیثیت معالج چھوت کے طریق کار سے واقف ہیں؟

حاملہ عورت کے ورم مثانہ میں پلساٹیلا بھی دھیان میں رکھیں۔

چھینکیں بھی آرہی ہوں اور ناک سے زرد رنگ کی رطوبت بھی خارج ہو رہی ہو تو آیوڈم 30 سے آرام آ جاتا ہے۔

تھکن کی وجہ سے بازو کانپے تو رسٹاکس دیں۔ اگر لکھتے وقت بازو کانپے تو مرک سال دوا ہوتی ہے۔

ایک مریضہ نے بڑی عجیب علامت بیان کی کہ جب اسے حیض آتا ہے تو اس کی بغلوں میں خارش ہونے لگتی ہے۔ سینگو نیریا 30 سے ٹھیک ہوئی۔

ٹرنٹولا کی دھمکیوں کو پولیس کی دھمکیاں ہی سمجھا کریں۔

کینابس انڈیکا خود کو سپرمین (SUPER MAN) سمجھتا ہے۔

سامنے چوبارے کڑی کمیڈے کٹھاں
گھبرو جوان منڈا مارے سیٹیاں

یہ بول ایک صدی سے بھی زائد پرانے لوک گیت کے ہیں۔ شہروں میں پیدا ہونے والی نوجوان نسل کے ذہن میں اس خیال کی تصویر ہی نہیں بن سکتی۔ اگر آپ کی یہاں تک رسائی ہے تو ذرا یہ تو بتائیں کہ یہ "کڑی" کون ہے؟ گھبرو جوان تو میں بتا

دیتا ہوں کہ سٹرامونیم ہے۔

SEPTIC FEVER میں بعض ہومیوپیتھس ایکی نیشیا Q کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ
بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایکی نیشیا کے بخار میں شدت نہیں ہوتی۔

موسم سرما میں جلدی علامات بڑھ جاتی ہوں تو سورائنم دوا ہوتی ہے۔ اگر جلدی
علامات موسم گرما میں بڑھ جاتی ہوں تو کالی بائی دیں۔

کھڑا ہونے پر کمر درد زیادہ ہو جائے تو سلفر پہلی دوا ہے۔

گلا درد کرتا ہوا ور دردیں کانوں تک جائیں تو فائی ٹولاکا کے ساتھ ساتھ لیکسس بھی
دیکھ لیں۔

بچہ پیشاب کرنے سے قبل روتا ہو تو بوریکس دیں۔ اگر بچہ پیشاب کرنے کے بعد روتا
ہو تو سارسپریلا دوا ہوتی ہے۔

تبلیغی جماعت کا جیومیٹریکل پلان شانی بیگریا کا ہے۔

ایک بوڑھا کلینک میں داخل ہوا اور مجھے دیکھتے ہی کہنے لگا "کیا کسی ڈاکٹر کے پاس
میرے چکروں کا علاج بھی ہے؟ میں نے مسکراتے ہوئے پوچھا "بابا جی، منجی گھومدی
اے" کہنے لگا "ایہی تے رولا اے" کونیم CM سے چارپائی گھومنا بند ہو گئی۔

بچوں کی قبض میں اوپیم' ایلومینا' لائیکو پوڈیم اچھی دوائیں ہیں۔ بوڑھوں کی قبض میں بھی ان دواؤں پر نظر رکھیں۔

زبان کے کنارے بہت سرخ ہوں جبکہ زبان سفید ہو تو سلفر دوا ہوتی ہے۔

سگریٹ' چائے' بھنگ' شراب' سموسے' پکوڑے وغیرہ انسانی غذائیں نہیں ہیں بلکہ دوائیں ہیں اور جسم میں جا کر پروونگ (PROVING) شروع کر دیتی ہیں ان کو ردی اخلاط کہا جاتا ہے اور یہ اخلاط' صالح اخلاط (غذاؤں) کی جگہ لے لیتی ہیں نتیجہ دونوں صورتوں میں یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنی پاکیزہ اناٹومی سے نیچے گر جاتا ہے۔ کوئی بھی چیز جب دوسری شے کو متاثر کرلیتی ہے تو اسے اپنے جیسا بنا لیتی ہے۔

اگنیشیا نرم و نازک ہوتی ہے جبکہ پلساٹیلا نرم مزاج ہوتی ہے۔ نازک بدن عورتوں کو آرسینک البم میں دیکھیں۔

نکس وامیکا بھی گالیاں بکتا ہے۔ کیمومیلا بھی اور لائیکو پوڈیم بھی۔

M.Q.M کا جیومیٹریکل پلان نائیٹرک ایسڈ کا ہے۔ یہ لوگ چڑچڑے بھی ہیں اور ضدی بھی۔ بدنیت بھی ہیں اور بے رحم بھی۔ نفرت سے بھرے ہوئے ذہن رکھتے ہیں۔

کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی عضلاتی تھکن کو آپ دواؤں سے نہیں اتار سکتے۔ مزدور تو اپنی زندگی کا رخ موڑتے موڑتے اپنی جان سے گذر جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم کروں تو آپ چیخ اٹھیں گے۔ ذرا خود ہی غور فرمالیں۔

کیا عشقیہ خواب دیکھنے سے بھی غسل فرض ہو جاتا ہے؟

لیکسس موسم بہار کی دوا ہے۔ سانپ بھی ان دنوں ہی کینچلی بدلتا ہے۔

میں فجر کی نماز ادا کرکے فارغ ہوا تھا کہ دو عورتیں آگئیں۔ ایک نے ڈیڑھ سالہ بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ بچہ تشنجی کیفیت میں تھا۔ بچے کا منہ دائیں جانب مڑا ہوا تھا اور آنکھیں بے رونق اور کھلی ہوئی تھیں۔ میں نے بچے کی والدہ سے پوچھا کہ بچہ ایسا کب سے ہے؟ کہنے لگی ابھی آدھا گھنٹہ قبل اس نے بچے کو دودھ پلا کر لٹایا تو اس طرح ہوگیا ہے اس سے قبل کبھی ایسا نہیں ہوا تھا میں نے کارپ میٹ 200 کا ایک قطرہ بچے کے منہ میں ٹپکا دیا۔ ابھی میں شیشی بند کرکے رکھ رہا تھا کہ عقب سے مجھے بچے کی والدہ کی چہکار سنائی دی۔ میں مسکرا دیا۔ دورہ ٹوٹ گیا تھا۔

اعصابی دردوں میں آپ کافیا دیتے ہیں جبکہ پلساٹیلا بھی دوا ہوتی ہے اور سمی سی فیوگا بھی۔

ایک نوجوان لڑکی کی ناک تین یوم سے سن تھی۔ نیٹرم میور 30 سے نارمل ہوگئی۔

بخار میں سر اور چہرہ گرم ہوں جبکہ باقی جسم ٹھنڈا ہو تو آرنیکا 30 دیں۔

سرخ جریان خون میں فاسفورس 200 بہترین دوا ہے۔

زچہ کے اپھارہ میں ٹیری بن تھینا بھی دیکھ لیا کریں۔

رت جگے کے باعث سردرد ہونے لگے تو سی سی نیوگا بھی دوا ہوتی ہے اور نکس وامیکا بھی۔ کاکولس سے بھی آرام آ جاتا ہے جبکہ دودھ بھی بہترین علاج ہے۔

سلفر جو کتابیں پڑھتا ہے وہ آپ نہیں پڑھ سکتے۔

ناجا بارش سے خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

آپ کے پاس نوجوان لڑکیاں اور عورتیں پردرد حیض کا عارضہ لے کر آتی ہوں گی ایسی مریضاؤں کو حیض مقدار میں کم بھی آتا ہے اور درد کے ساتھ بھی آتا ہے۔ آپ زنتھاکسی لم Q' ابروما ریڈکس Q' کالو فائیلم Q کا کمپاؤنڈ بنا لیں اور بوقت ضرورت اس کمپاؤنڈ کے دس' دس قطرے دن میں چار پانچ مرتبہ پلا دیا کریں۔

بچوں کی شدید اور ضدی قبض میں لائیکوپوڈیم بھی دیکھ لیا کریں۔

ذیابیطس اور شہد میں قدر مشترک کیا ہے؟ کہیں شہد ہی ذیابیطس کا علاج نہ ہو۔

شاہ حسین کے مزار کا جیومیٹریکل پلان ہایوسائی مس کا ہے۔

پلساٹیلا بھی جلد رو دیتی ہے اور سیپیا بھی۔ جبکہ نیٹرم میور بھی جلدی رو پڑتی ہے۔

پلساٹیلا دلاسہ دینے پر جلد ہی نارمل ہو جاتی ہے جبکہ نیٹرم میورد لاسہ دینے پر مزید بھڑکتی ہے۔ اگر سیپیا رو رہی ہو تو اسے اعتدال پر لانے کے لئے آپ کیا طریق کار اختیار کریں گے؟

نومولود بچوں کے یرقان میں تھائی رائیڈینم بھی دیکھ لیا کریں۔

ٹرنٹولا فریبی بھی ہوتا ہے اور مکار بھی۔

انثم کروڈ یا پلساٹیلا کو متاثر کرلینا کون سا کمال ہے؟

ایک مریضہ کی وجائنہ کی جلن کو ٹرنٹولا سے آرام آیا۔

کاکولس بھی تیز تیز بولتا ہے اور اناکارڈیم بھی۔

سیاہی مائل لیکوریا ہو تو چائنا دے دیں۔

پلساٹیلا شکی مزاج بھی ہوتی ہے۔

چلنے پھرنے سے گھٹنوں کے درد کو آرام آئے تو آپ کے ذہن میں رسٹاکس آتی ہے۔ لائیکو پوڈیم بھی دوا ہوتی ہے اور پلساٹیلا بھی۔ فیرم میٹ بھی دیکھ لیا کریں۔

موسم گرما کے زکام میں جیلسیمیم مدنظر رکھیں۔

لائیکوپوڈیم بھی للچا کر کھاتا ہے اور زنکم میٹ بھی۔

میں ایک مریضہ سے ہسٹری لے رہا تھا۔ مریضہ کے ساتھ ایک نوجوان لڑکی بھی تھی۔ جو تھوڑی دیر بعد اپنی جگہ سے اٹھتی اور کلینک کے باہر جا کر تھوک آتی۔ میں نے ایک دو بار تو اسے نظرانداز کیا۔ تیسری مرتبہ جب اس نے پھر اسی حرکت کا اعادہ کیا تو میں نے اس لڑکی سے پوچھا کہ کیا اس نے منہ میں پان رکھا ہوا ہے۔ کہنے لگی " ابھی کچھ دیر پہلے اپنی داڑھ نکلوا کر آئی ہوں اور خون نہیں رک رہا" میں اٹھا اور اسے آرنیکا 1M دے دی۔

شاعر ہفت زبان کچل سرمست کے مزار کا جیومیٹریکل پلان سٹرامونیم کا ہے۔

کھلی ہوا کی خواہش کاربوویج میں ملتی ہے۔ مریض پنکھا جھلانا چاہتا ہے اگر مریض پیڈسٹل فین کے سامنے بیٹھ کر ہوا لینا چاہے تو لیکسس دوا ہوتی ہے۔

بعض لوگوں کو بھوک اس قدر ستاتی ہے کہ ان کے سر میں درد ہونے لگتا ہے سورائنم بھی دوا ہوتی ہے فاسفورس بھی اور لائیکوپوڈیم بھی۔ لیکن جب تک مریض کچھ کھائے گا نہیں درد بند نہیں ہوگا۔

حاملہ عورتیں ٹانگوں میں تھکن کی شکایت کرتی ہیں۔ بیلس پرینس آرام دیتی ہے۔

بدہضمی میں ہونے والے اپھارے میں کاربوانی 200 دے کر دیکھیں۔

گلے میں درد بھی ہو اور آواز بھی بیٹھی ہوئی ہو تو فاسفورس سے بھی آرام آ جاتا ہے اور بیلا ڈونا سے بھی۔

باتونی مریضوں کے سردرد میں کینابس انڈیکا بھی دیکھ لیا کریں۔

جو جانور بچے جنتے ہیں اور انہیں دودھ پلاتے ہیں ان کے کان باہر ہوتے ہیں جبکہ انڈے دینے والے جانوروں کے کان باہر نہیں ہوتے۔

مزمن قے اور اسہال میں مبتلا بچے کو تھائیرائیڈینم 200 کی ایک خوراک دے کر دیکھیں۔

مرض جب اندر جاتا ہے تو جس راستے سے جاتا ہے اسی راستے سے واپس نہیں آتا بلکہ دائرہ کاٹ کر واپس آتا ہے۔ یہاں قانون "راجعون" کا چلتا ہے کہ کائنات کی ہر شے دائرہ میں حرکت کرتی ہے اور دائرہ کاٹ کر واپس اصلی اور ابتدائی مقام پر آتی ہے۔ دوسرا یہ کہ مرض اندر سے باہر آئے یا باہر سے اندر جائے تو خط مستقیم میں باہر نہیں آتا بلکہ دائرہ کاٹ کر آتا ہے۔ یہ دائرہ اس طرح بنتا ہے جیسے "شرنائی" چھوڑی جاتی ہے اور وہ دائرے میں گھومتی ہوئی پھیلتی جاتی ہے اور اس کے الٹ انداز میں اندر کو جاتی ہے۔

چار یوم سے ہچکی میں مبتلا مریض کو صرف شکل دیکھ کر نکس وامیکا 200 دی کہ وہ شکل سے ہی کمینہ نظر آرہا تھا۔ تیسرے روز مریض نے بتایا کہ اب ہچکی تو نہیں ہے لیکن اس کی بواسیر پھر نمودار ہوگئی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض عرصہ

دراز سے بواسیر میں مبتلا تھا۔ یونانی علاج کروانے سے آرام آگیا تھا۔ اب بچی کے لئے دوا کھائی تو بچی جاتی رہی لیکن بواسیر پھر نمودار ہو گئی ہے۔

پچاس سالہ مریضہ کے گھٹنے متورم تھے اور ان میں درد بھی ہوتا تھا۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے سے دردوں میں نمایاں کمی ہو جاتی تھی میں نے رسٹاکس 1M کی سولہ خوراکیں دے دیں کہ وہ روزانہ تین تین گھنٹے کے وقفہ سے چار خوراکیں لے لیا کرے۔ پانچویں روز مریضہ نے بتایا کہ جوڑوں میں درد بھی نہیں ہے اور سوجن بھی جاتی رہی ہے لیکن ایک نقصان بھی ہوا ہے میں نے وضاحت چاہی تو معلوم ہوا کہ سولہ سترہ برس قبل اسے بواسیر تھی جس کا اس نے ایک حکیم سے علاج کروایا تھا۔ تب سے ٹھیک تھی اب اس دوا سے بواسیر پھر عود کر آئی ہے۔

نیند کے بعد کھانسی میں اضافہ ہو تو لیکسس دے دیں۔

پلساٹیلا کی جنس مخالف سے نفرت سے تو آپ آگاہ ہیں۔ یہ کم بخت عورتوں سے بھی نفرت کرتی ہے۔

میں نے ایک 30 سالہ لیک کیس کو اس کے شوہر کی وفات پر مطمئن پایا اس کا خاوند سڑا مونیم تھا۔

بعض بچوں کو کوئلہ کھانے کی عادت ہوتی ہے۔ ایلومینا بھی دوا ہوتی ہے اور کلکیریا کارب بھی۔ اگر بچہ کوئلہ چبا کر اندر نہ نگلے بلکہ تھوک دیتا ہو تو سائی کوٹا دیں۔

پھولوں کی خوشبو سے چکر آئیں تو آپ کے ذہن میں فاسفورس آتی ہے نکس وامیکا بھی دوا ہوتی ہے۔

مرک سال کے وہم اور وسوسے رات کو بڑھ جاتے ہیں۔

بواسیر کی وجہ سے سردرد لاحق ہو تو نکس وامیکا 200 اور کالن سونیا 200 Alternate کروا دیا کریں۔

معدہ کی تیزابیت میں مبتلا مریضوں کو صبح خالی پیٹ شہد کا شربت پینے سے بھی آرام آجاتا ہے۔

میٹھی اشیاء کھانے کی خواہش ارجنٹم نائٹ میں بھی ہوتی ہے اور سلفر میں بھی۔ لائیکو پوڈیم بھی میٹھی اشیاء کھانے کی خواہش رکھتا ہے اور میڈ ھورنیم بھی۔

ایک سال سے خشک کھانسی میں مبتلا مریض نے بتایا کہ وہ دنیا جہان کی دوائیں کھا چکا ہے لیکن کھانسی کو آرام نہیں آیا۔ میں نے پوچھا اسے کس وقت کھانسی زیادہ ہوتی ہے کہنے لگا "صبح جب بستر سے اٹھ کر باتھ روم جاتا ہوں اور جونہی ٹونٹی کھولتا ہوں تو پانی کی دھار پر نظر پڑتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے"۔ لائی سین 200 سے کھانسی جاتی رہی۔

جلن دار دردوں میں اگر آرسینک البم کام نہ کرے تو کریا زوٹ آزمائیں۔

گردے سکڑ جائیں تو پلمبم بھی دوا ہوتی ہے اور فاسفورس بھی۔

دسمبر کے آخری ہفتے اور جنوری کے پہلے ہفتے میں زکام' کھانسی اور بخار میں مبتلا بچوں کو فیرم فاس 200 کی ایک خوراک دے کر جیلسی 30' یوپے ٹوریم 30' بیلا ڈونا 30 کا کمپاؤنڈ دو' دو گھنٹے بعد استعمال کروانے سے بہترین رزلٹ ملا۔

ڈاکٹر جے این شنگھل کی کتاب کوئیک بیڈ سائیڈ پریسکرائبر (ترجمہ از علی اکبر خان) میں لکھا ہے کہ "معدے کی شکایات میں نچلی طاقتیں استعمال کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غذائی ادویہ مثلاً" "کلکیریا' فاسفورس یا نکس وامیکا" نچلی طاقتوں میں بہت مجرب اثر رکھتی ہیں حاد اسہال اور قے میں بھی نچلی طاقتیں قابل ترجیح ہیں اور خشک حالت میں لینی چاہیئں جو کہ نہایت ہی اہم طریقہ ہے علامات کے مطابق منتخب شدہ خشک حالت میں لی گئی دوا جلتی پر تیل کا کام کرتی ہے اور پانی میں لی گئی دوا کے مقابلہ میں بہت تیز اور زیادہ یقینی اثر رکھتی ہے۔ ڈاکٹر سی کوٹا"۔

درج بالا عبارت پڑھنے کے بعد تین باتیں سامنے آتی ہیں۔ (1) کلکیریا' فاسفورس اور نکس وامیکا غذائی ادویہ ہیں (2) ان دواؤں کو نچلی طاقتوں میں استعمال کروانا چاہیے۔ (3) خشک حالت میں دوا زبردست نتائج دیتی ہے۔

کیا واقعی ایسا ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں۔

موسم گرما میں رات دو بجے مجھے جگایا گیا۔ میرے ہی گاؤں کے دو افراد تھے ان کے ہمراہ دو عورتیں بھی تھیں۔ ایک عورت نے اپنی ڈیڑھ سالہ بچی کو اٹھایا ہوا تھا اس

عورت نے اپنے بائیں ہاتھ سے ایک گلاس بچی کے منہ کو لگایا ہوا تھا۔ بچی غٹا غٹ پانی پی رہی تھی جیسے جیسے بچی پانی پیتی جاتی ویسے ہی پانی بذریعہ مقعد خارج ہو رہا تھا یوں لگتا تھا جیسے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے جونہی بچی کی والدہ گلاس پرے کرتی تو بچی بے تاب ہو جاتی اور دونوں ہاتھوں سے گلاس کی طرف لپکتی۔ پانی ختم ہونے پر میں نے اسے مزید پانی دیا کہ وہ بچی کو پانی پلاتی رہے۔

دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ چار یوم سے بچی قے اور اسہال میں مبتلا تھی پہلے تو گاؤں میں موجود ایک دو "عطائیوں" سے انجکشن لگوائے گئے اور دوا بھی لی گئی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ لہٰذا وہ بچی کو شہر لے گئے۔ ایک چلڈرن سپیشلسٹ سے علاج کروایا گیا۔ بچی کو گلوکوز بھی چڑھایا گیا اور انجکشن بھی دیے گئے۔ بچی دو یوم وہاں زیر علاج رہی۔ اسہال اور قے رک گئے تھے لہٰذا وہ بچی کو گھر لے آئے۔

ابھی گھر پہنچے دو تین گھنٹے ہی گذرے تھے کہ بچی کی حالت پھر بگڑ گئی' البتہ اب قے نہ تھی لیکن شدید اور نہ بجھنے والی پیاس تھی میں نے فاسفورس 200 کا ایک قطرہ اسی گلاس میں ڈال دیا۔ جس گلاس سے بچی کو پانی پلایا جارہا تھا اور انہیں ایک گھنٹہ بعد آنے کو کہا۔ وہ لوگ نیم مایوسی کی کیفیت میں چلے گئے۔ دراصل وہ مطمئن نہ ہوئے تھے۔

صبح کلینک جانے سے قبل میں ان لوگوں کا منتظر رہا لیکن کوئی نہ آیا۔ شام کو بچی کی والدہ اسی بچی کو لے کر آئی۔ معلوم ہوا کہ دوا دینے کے پندرہ منٹ بعد بچی نے پانی پینا چھوڑ دیا اور آدھے گھنٹہ بعد بچی سو گئی اور دن چڑھے تک سوتی رہی۔

بچی کی والدہ بہت خوش تھی اس نے ہنستے ہوئے بتایا کہ اس نے سوتے میں بچی کو دو تین مرتبہ اچھی طرح دیکھا کہ کہیں بچی اللہ کو پیاری تو نہیں ہو گئی۔ اب بچی نارمل تھی اور اٹھارہ گھنٹے گزرنے پر بھی بچی نے پاخانہ نہیں کیا تھا۔

کیا اب میرے لئے یہ جاننا مشکل ہے کہ ڈاکٹر سی کوتا نہیں جانتے کہ غذائیہ دوا کیا ہوتی ہے اور دوائیہ غذا کسے کہتے ہیں؟ مچلی طاقت اور خشک حالت میں دوا دینے کا جہاں تک تعلق ہے تو اس بارے میں آپ بھی جان چکے ہوں گے۔

زچہ کے کمر درد میں کالی کارب 1M مفید دوا ہے۔

کاسٹی کم کی ہمدردی سے تو آپ آگاہ ہیں۔ پلساٹیلا بھی ہمدرد ہوتی ہے اور کاکولس بھی۔

---

30 سالہ شادی شدہ مریضہ کو جب بھی حیض آتا تو اس کے پستان ٹھنڈے ہو جاتے۔ مریضہ نے یہ علامت بیان کرتے ہوئے میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے پستانوں پر رکھنا چاہا۔ میں نے نرمی سے ہاتھ چھڑوا لیا اور میڈھورینم 200 دے دی۔ دوا دیتے وقت میں نے دیکھا کہ مریضہ کے چہرے پر ندامت کے کوئی آثار نہ تھے۔

بچوں کے پہلے دانت سیاہ' بدنما اور بوسیدہ ہوں تو کریازوٹ بہترین دوا ہے۔

مسوڑوں کا السر (Ulcer) کالی کارب سے بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جا گیردار انا کارڈیم ہوتے ہیں۔

جن لوگوں کے ہاتھ کی تیسری انگلی (Ring Finger) انگشت شہادت سے لمبائی میں زیادہ ہوتی ہے ان افراد میں پاگل ہونے کے چانسز زیادہ ہوتے ہیں۔

آنکھ کا پھولا سیلیشیا سے جاتا رہتا ہے۔

موسم بہار میں کئی شیر خوار بچے جو جمے ہوئے دودھ کی قے کرتے تھے ایتھوزا 200 کی محض ایک خوراک سے ٹھیک ہوئے۔

---

35 سالہ شادی شدہ شخص احتلام کے عارضہ میں مبتلا تھا۔ میں نے دریافت کیا کہ وہ خواب میں کیا کچھ دیکھتا ہے؟ کہنے لگا پتہ ہی نہیں چلتا اور احتلام ہو جاتا ہے ڈیجی ٹیلس 30 سے ٹھیک ہوا۔

بازوؤں کو نیچے لٹکانے سے درد ہونے لگے تو روڈوڈ نڈران سے آرام آ جاتا ہے اگر بازوؤں کو نیچے لٹکانے سے آرام آئے تو کونیم دوا ہوتی ہے۔

بخار میں بچہ پیٹ ننگا کر دیتا ہو تو ٹیکس نہیں بلکہ ٹو بیکم دوا ہوتی ہے۔

برہمن تھوجا ہوتے ہیں اور سیدوں سے زیادہ نفیس ہوتے ہیں انہیں ہر دم اپنی پاکیزگی کا اتنا احساس رہتا ہے کہ کسی کا چھوا جانا بھی برداشت نہیں کرتے کہ مبادا وہ بھرشٹ نہ ہو جائیں۔

ہندوؤں کے حوالے سے اچھلنے کی ضرورت نہیں۔ ہنود معاشرے میں جو مقام برہمن کو حاصل ہے وہی مقام آپ کے معاشرے میں سید کو حاصل ہے۔

لٹوں کی خارش میں لیڈم پہلی دوا ہے۔

بڑھاپے کے بہرہ پن میں کونیم بھی مدنظر رکھیں۔

سپرائٹ، سیون اپ، ٹیم وغیرہ پینے سے ہونے والی بدہضمی نیٹرم کارب 30 سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

جوڑوں میں مستقل نوعیت کا درد جو چلنے پھرنے سے زیادہ ہو جائے تو ایس کیولس 200 آزمائیں۔

بچوں کی پیچش میں بیلا ڈونا بھی دیکھ لیا کریں۔

نزلہ زکام دب جانے سے سر درد ہونے لگے تو [illegible] کالی بائی بھی دوا ہوتی ہے اور بیلا ڈونا بھی۔

چار سالہ بچہ ہر وقت اپنے عضو [illegible] حرکت سے [illegible] رہی۔ [illegible]

بدہضمی میں مبتلا مریض کھٹی ڈکاریں آنے کی شکایت بھی کرتے ہیں اگر میرے پاس علامات لینے کا وقت نہ ہو تو نیٹرم فاس 30' کیپ سیکم 30' ایسڈ سلف 30' روبی نیا 30' نیٹرم کارب 30 کا کمپاؤنڈ دے دیتا ہوں۔

مسوڑھے متورم ہوں تو مرک سال 200' بیلا ڈونا 200 Alternate کروا دیا کریں۔

درد چھونے سے بڑھیں تو چائنا بھی دوا ہوتی ہے جوڑوں میں شدید دکھن ہو' موچ جیسا درد ہو اور مریض جوڑوں پر چوٹ لگ جانے یا ٹھوکر لگ جانے سے ڈرتا ہو تو آرنیکا دے دیں۔

دردوں کو حرکت سے آرام آئے تو رسٹاکس دوا ہوتی ہے اگر حرکت سے تکلیف میں اضافہ ہو تو برائی اونیا دوا ہوتی ہے اگر دردیں نیچے سے اوپر کو جائیں تو لیدم دوا ہوتی ہے اگر دردیں اوپر سے نیچے آئیں کالمیا دوا ہوتی ہے۔

حاملہ کی بے خوابی میں کافیا 200 استعمال کروائیں۔

Glaucoma میں فاسفورس' ایٹروپین سلف اور سیکل کار چوٹی کی دوائیں ہیں۔ آرنیکا بھی دھیان میں رکھیں۔

ادھیڑ عمر عورتوں کے لیکوریا میں ایک نظر سینگو نیریا اور سورائنم بھی دیکھ لیں۔

ایک ماہ سے بخار میں مبتلا مریضہ نے بتایا کہ وہ جب بھی پانی پیتی ہے تو اس کے "ٹوں کنڈے" کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیپ سیکم 30 سے بخار جاتا رہا۔

موسم سرما میں شدید خشک کھانسی میں مبتلا مریض نے بتایا کہ کھانسی کے کئی شربت پینے کے باوجود اسے کوئی آرام نہیں آیا اور جب وہ کھانستا ہے تو اس کی مقعد میں مو کہ (مسہ) پھول جاتا ہے مریض عرصہ دراز سے بواسیر میں بھی مبتلا تھا۔ لیکسس 200 سے ٹھیک ہوا۔

ہم جو مشاہدہ کھلی آنکھوں سے کرتے ہیں اس کے پیچھے ایک قانون ہوتا ہے ہم اس سے ناواقف ہوتے ہیں اور واقف ہونے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ زمین میں کشش ثقل ہے یہ بات ایک ، ان پڑھ بھی جانتا ہے کیوں ہے؟ یہ کوئی بھی نہیں جانتا اور تب تک نہیں جان سکتا جب تک قرآن مجید کا "کائناتی مطالعہ" نہ کرے۔

ہر مشاہدہ سے ایک "کیوں" نکلتی ہے جس کا ہمارے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔ میں "کیوں" کے جوابات ڈھونڈتا پھر رہا ہوں۔

نکس وامیکا کمینہ ہوتا ہے یہ کوئی علم نہیں۔ کیوں کمینہ ہوتا ہے؟ اس سوال کا جواب علم ہے اور یہ علم کسی کے پاس بھی نہیں۔ میرے پاس تمام سوالوں کے اشاراتی جوابات موجود ہیں لیکن انہیں سمجھاتے' سمجھاتے عمر بیت جائے گی۔

حیض بھی جاری ہو اور بخار بھی ہو تو پائیرو جینیم سے بھی آرام آجاتا ہے اور کلکیریا کارب سے بھی۔ توجا بھی دیکھ لیا کریں۔

ڈانسرز کو اگاری کس' بیلا ڈونا' سٹرامونیم' ہایو سائی مس' سائیکوٹا' سگٹا' ٹرنٹولا اور کروکس میں دیکھا کریں۔ "ناچ مولویوں" کی بھی یہی دوائیں ہیں۔

سر درد بھی ہو اور متلی بھی ہو رہی ہو۔ قے بھی ہو جاتی ہو تو اپی کاک بھی دوا ہوتی ہے اور آئرس ورس بھی۔ جبکہ سینگونیریا سے بھی آرام آ جاتا ہے۔ لیک ڈی فلور بھی دیکھ لیا کریں۔

چکر بھی آ رہے ہوں۔ متلی بھی ہو اور قے بھی ہو جاتی ہو تو کاکولس 200 دے کر دیکھیں۔

سوزاک دب جانے سے اسہال لاحق ہوں تو میڈھورینم پہلی دوا ہے۔

صرف پلاٹینا ہی خود کو امیر تصور نہیں کرتا بلکہ پائیرو جینم' فاسفورس' سلفر اور وریٹرم البم کو بھی یہی "سلیکما" ہوتا ہے۔

مٹر ناموافق ہوں تو برائی اونیا بھی دوا ہوتی ہے اور لائیکو بھی۔

ایک 20 سالہ لڑکا چوروں کا تعاقب کر رہا تھا ایک چور نے اسے تعاقب سے باز رکھنے کے لئے فائر کر دیا۔ فائر لڑکے کی بائیں پنڈلی پر لگا۔ لڑکا زخمی ہو کر گر پڑا۔ لڑکے کو اس کے لواحقین ہسپتال لے گئے۔ فائر بارہ بور کا تھا اور چار نمبر کا کارتوس استعمال کیا گیا تھا۔ سرجن نے اپریشن کر کے پنڈلی سے چھرّے نکال دیے۔

20/15 روز میں زخم کافی بہتر ہوگیا تو لڑکے کو ہسپتال سے فارغ کرکے گھر بھیج دیا گیا۔ گھر آکر لڑکا ادویات بھی کھاتا رہا اور مرہم پٹی بھی کرواتا رہا۔

تین ماہ گزرنے کے باوجود زخم درست نہ ہوا۔ زخم سے ہلکے پیلے رنگ کا مواد رستا رہتا۔ کبھی زخم کا سائیز کم ہو جاتا کبھی زیادہ ہو جاتا۔ لہٰذا اب جراحوں کی خدمات حاصل کی گئیں۔

دیہاتوں میں جراحت کا فریضہ نائی لوگ (حجام) سرانجام دیتے ہیں مختلف جراحوں نے کئی کالی پیلی مرہمیں بھی استعمال کروائیں اور کڑوی ادویات کے جوشاندے بھی پلوائے۔ لیکن زخم ٹھیک ہونے میں نہ آیا۔

ایک روز اس لڑکے کو اس کا ایک رشتہ دار میرے پاس لے آیا۔ میں نے زخم کا معائنہ بھی کیا اور ساری کتھا بھی سنی۔ اب لڑکے نے علاج معالجہ سے عاجز آکر یہ طریقہ اختیار کیا تھا کہ وہ زخم پر روئی رکھ کر پٹی باندھ لیتا اور کام کاج میں مشغول رہتا۔

میں نے اسے شافی ہیگیریا 1M کھانے کو دی اور کیلنڈولا لوشن کی پٹی کرنے کو کہا۔ صرف ایک ہفتہ میں زخم درست ہوگیا۔

کیلنڈولا Q ایک حصہ' پانی چار حصے' دونوں کو ملا لیں کیلنڈولا لوشن تیار ہے۔ صاف روئی (یا کاٹن کا کپڑا) اس لوشن میں بھگو کر زخم پر رکھیں اور تر کرتے رہیں۔

پشتو زبان کا سرمایہ خوشحال خان خٹک لیکسس تھا۔

بوڑھے افراد کے اسہال میں فاسفورک ایسڈ، آرسینک البم، گمبوجیا اور نائٹرک ایسڈ بھی دھیان میں رکھیں۔

بارش میں بھیگنے کے باعث ٹھنڈک سے ناک بند ہو جائے تو ڈلکا مارا 30 سے ناک کھل جاتی ہے۔

رضوانہ عمی بٹ اور تسکین ظفر دونوں پی ٹی وی کی نیوز کاسٹر ہیں دونوں پلساٹیلا کے لہجے میں خبریں پڑھتی ہیں۔

پھوڑے پھنسیوں کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ آپ ہائیڈرو کوٹائل Q اور ایکی نیشیا Q کا کمپاؤنڈ بنا لیں اور دس، دس قطرے دن میں تین چار مرتبہ پلا دیا کریں۔ گو کہ یہ علاج بالضد ہے لیکن پیٹرن دینے سے تو بہتر ہے۔

ایک دن چھوڑ کر بخار ہو تو چائنا دوا ہوتی ہے اگر ایک دن چھوڑ کر اسہال آئیں تب بھی چائنا دوا ہوتی ہے۔

موسم گرما اور ٹھنڈے مشروبات لازم و ملزوم ہیں۔ اگر موسم گرما میں ٹھنڈے مشروبات استعمال کرنے سے دست آنے لگیں تو نکس موشیٹا 30 سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

خوبصورت خدوخال رکھنے والی 25 سالہ لڑکی کا عرصہ دراز سے منہ پکا ہوا تھا وہ ہومیو پیتھک علاج بھی کروا چکی تھی منہ ٹھیک ہو جاتا۔ پانچ سات روز بعد پھر پک جاتا۔ اس کے ہمراہ اس کی خالہ زاد بہن بھی تھی۔ میں علامات لے رہا تھا کہ اس کی خالہ زاد بہن بول پڑی کہ یہ اچار کھانے سے باز نہیں آتی۔ میں نے مسکراتے ہوئے مریضہ کی جانب دیکھا تو اس کی نگاہیں جھک کر ٹک ٹک کرا ٹھیں۔ انشم کروڈ 200 سے ٹھیک ہو گئی۔

کچھ عورتیں بہت تیز مرچ استعمال کرتی ہیں دراصل انہیں ہلکی مرچ لطف ہی نہیں دیتی وہ سی سی بھی کرتی جاتی ہیں اور کھاتی بھی جاتی ہیں لیک کین ہوتی ہیں۔

ضعف بصر میں روٹا 30، کاسٹی کم 30، فاسفورس 30، نیٹرم میور 30 کا کمپاؤنڈ اچھا کام کرتا ہے۔

برائی اونیا بھی احمقانہ باتیں کرتا ہے اور ہایو سائی مس بھی۔

جیل میں سگریٹ کرنسی کا کام دیتی ہے۔

کولہے کے درد میں ہائی پریکم دے کر دیکھیں۔

چھپاکی کا باعث پسینہ ہو تو ایپس دے دیں۔

ہومیو پیتھی صرف جسم سے ہی نہیں بلکہ شخصیت سے بھی بحث کرتی ہے۔

ذرا سی ٹھنڈی ہوا منہ میں داخل ہونے سے دانت درد میں اضافہ ہو تو سیلیشیا دیں۔

چبھتے ہوئے درد برائی اونیا میں بھی ملتے ہیں اور کالی کارب میں بھی۔ سلا بھی دوا ہوتی ہے۔

کبھی قبض رہے اور کبھی اسہال لاحق ہو جائیں تو سلفر بھی دوا ہوتی ہے اور نکس وامیکا بھی۔ وریٹرم البم' انٹم کروڈ اور ابراٹینم بھی دھیان میں رکھیں۔

ہاتھ کی ہتھیلی پر مہاسے ہوں تو روٹا بھی دوا ہوتی ہے۔ نیٹرم کارب بھی اور نیٹرم میور بھی۔ اگر ہاتھ کی پشت مہاسے ہوں تو ڈلکا مارا سے آرام آجاتا ہے۔ ہاتھ کی پشت پر ایگزیما ہو تو بووسٹا پہلی دوا ہے۔

علامات اچانک نمودار ہوں اور اچانک رفع ہوں تو بیلاڈونا کے ساتھ ساتھ میگ فاس بھی دھیان میں رکھیں۔

سر کے بال گوند کی طرح چپک جاتے ہوں تو بوریکس دیں۔

بچپن اور جوانی میں موٹاپے کی طرف رغبت کلکیریا کارب میں پائی جاتی ہے۔ انٹم کروڈ بھی دیکھ لیا کریں۔

بات صرف اتنی ہے کہ وہ مواد جسے جسم باہر نکالتا ہے اگر وہی مواد ردی خلط کی شکل میں خون اور خلیات میں موجود رہے تو مزمن مرض بن جاتا ہے۔ اس طرح تو لاکھوں امراض مزمن اور میازم کہلا سکتے ہیں۔

عفونت اور زہر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ دونوں کا BASIC PLAN ایک ہی ہوتا ہے یعنی سر دونوں کی ایک ہی ہوتی ہے۔ کہیں اسے گٹار گا رہی ہوتی ہے اور کہیں وائلن۔

سوڈیم فاسفیٹ ایک زہر ہے۔ جب معدہ میں تعفن بنتا ہے تو وہ سوڈیم فاسفیٹ جتنا ہی زہریلا ہو جاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ نیٹرم فاس ایک غیر نامیاتی ہے اور معدہ کا تعفن نامیاتی۔

جسمانی مشقت سے علامات میں اضافہ ہو تو آرنیکا بھی دوا ہوتی ہے اور رسٹاکس بھی۔ برائی اونیا بھی دھیان میں رکھیں۔

اگر جسمانی مشقت سے علامات میں کمی ہوتی ہو تو آپ کا ذہن رسٹاکس کی طرف جاتا ہے۔ سیپیا بھی دیکھ لیا کریں۔

پلساٹیلا بھی انگشت زنی کرتی ہے۔

آپ چائے تو پیتے ہوں گے۔ چائے پینے کے پانچ منٹ بعد اپنی زبان آئینے میں دیکھیں کہ اس وقت آپ کو کس دوا کی ضرورت ہے۔

ماہو لعل حسین کے مزار کا جیومیٹریکل پلان تموجا کا ہے۔

مثانے کے فالج میں کاسٹی کم کے ساتھ ساتھ نکس وامیکا بھی ذہن میں رکھیں۔

ایک زندہ دل عورت نے اپنے بچے کی خارش کی علامات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس کا بچہ رات کو سویا ہوا اپنے عضو تناسل کو دونوں ہاتھوں سے اس طرح مسلتا ہے جیسے "مدھانی" پھیر رہا ہو۔ میں مسکرا دیا اور مرک سال دے دی۔

انفلوئنزا کی ابتدا میں نکس وامیکا 200 دے کر دیکھیں۔

میگ کارب گوشت کھانے کا شوقین ہوتا ہے جبکہ کلکیریا یا فاس کے بچے بھنا ہوا گوشت پسند کرتے ہیں۔

ہنسنے سے پیشاب کے قطرے نکل جائیں تو کاسٹی کم کے ساتھ ساتھ پلساٹیلا اور نیٹرم میور بھی دیکھ لیں۔

چار ماہ کی حاملہ عورت نے بتایا کہ اسے پندرہ بیس روز سے مقعد میں درد ہوتا ہے اگر وہ بسکوپان، پونستان، فلے جل گولیاں ملا کر کھالے تو درد دب جاتا ہے لیکن قبض ہو جاتی ہے۔ میں نے اسے اگنیشیا 30، سلفر 30، نائیٹرک ایسڈ 30 کا کمپاؤنڈ دے دیا۔ مقعد کا درد بھی جاتا رہا اور قبض بھی نہ ہوئی۔

رات کو لیٹنے پر کھانسی کا دورہ ہو تو پلساٹیلا دیں۔

اگر لیٹنے سے کھانسی میں اضافہ ہوتا ہو تو ہایو سائی مس دوا ہوتی ہے۔

جمائیاں شدت کے ساتھ آرہی ہوں تو رسٹاکس دوا ہوتی ہے۔ جمائیاں بھی آرہی ہوں اور ساتھ آنکھوں سے پانی بھی بہے تو سٹانی سیگیریا دوا ہوتی ہے۔ اگر جمائیاں بھی آرہی ہوں اور ساتھ نیند کا غلبہ بھی ہو تو کریا زوٹ دوا ہوتی ہے۔

جمائیاں بھی ہوں اور مریض انگڑائیاں بھی لے رہا ہو تو رسٹاکس پہلی دوا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد جمائیوں میں اضافہ ہو جائے تو نیٹرم سلف بھی دوا ہوتی ہے اور سلفر بھی۔ نامکمل جمائیوں میں لائیکو پوڈیم کے ساتھ ساتھ لیکسس بھی دھیان میں رکھیں۔

پلساٹیلا بڑی جلدی سر تسلیم خم کر دیتی ہے۔

سر درد کے دوران پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں تو سیپیا بھی دوا ہوتی ہے اور جیلسی بھی۔ میلی لوٹس بھی دیکھ لیا کریں۔

منہ خشک ہو مگر پیاس نہ ہو تو آپ کے ذہن میں پلس آتی ہے جبکہ نکس موشکاٹا بھی دوا ہوتی ہے۔

اغذیے ناموافق ہوں تو کالی کم بھی دوا ہوتی ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں ہیجڑے "مفعول" کا کردار ادا کرتے ہیں۔ طوائفوں کا بس چلے تو وہ انہیں قتل ہی کروا ڈالیں۔ کیوں کہ یہ ان کے "حق" پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔ کتنا ستم ظریف تھا وہ طبیب جس نے اس "عادت بد" کو علت المشائخ کا نام دیا۔ اگر میں آپ کے پیروں، مرشدوں اور علماء کو اس طرح ملوث کرتا تو آپ نے آسمان سر پر اٹھا لینا تھا۔ مفعولوں کی اکثریت تھوجا کی ساخت رکھتی ہے جبکہ سلفر، مرک سال اور ایگنس کاسٹس میں بھی یہ "عادت بد" پائی جاتی ہے۔ ہاتھ چومنے اور "گوڈے چھونے" سے پہلے ان دواؤں کو بھی ایک نظر دیکھ لیا کریں۔

شیخوپورہ کا جیومیٹریکل پلان آرم میٹ کا ہے۔ سب سے زیادہ خود کشی کرنے کا رجحان شیخوپورہ میں پایا جاتا ہے۔

علامات ہونے کے باوجود ٹیوبر کولائنم کام نہ کرے تو سفلینم دیں۔

---

35 سالہ خاتون ٹیچر سردرد میں مبتلا تھی۔ مریضہ پر نظر پڑتے ہی مجھے پلساٹیلا یاد آئی۔ لیکن میں نے علامات لینا ضروری سمجھا۔ معلوم ہوا کہ جب اسے حیض آتا ہے تو سردرد میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے میں نے ساخت دیکھتے ہوئے اسے پلساٹیلا 1M دی اور سردرد جاتا رہا۔

لیکسس بھی قافیہ دار گفتگو کرتا ہے جبکہ انتھم کروڈ بھی قافیہ دار گفتگو کرتا ہے اور سٹرا مونیم بھی۔

شو بزنس کی دنیا میں لیک کین عورتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ میں لیک کین کو اس کی آنکھوں کی مخصوص چمک سے پہچان لیتا ہوں۔

زرد اور گاڑھا لیکوریا سیپیا سے جاتا رہتا ہے۔

اگر درد، کمر سے مختلف مقامات کی طرف پھیلے تو سہائنا دیں۔

اگر درد مختلف مقامات سے کمر کی طرف پھیلے تو سیپیا دوا ہوتی ہے۔

سر درد کے ساتھ سر کی چوٹی گرم ہو تو سلفر بھی دوا ہوتی ہے اور کلکیریا کارب بھی۔ گریفائیٹس بھی دھیان میں رکھیں۔

"اٹھرا" میں مبتلا عورت کو جب بھی لڑکا پیدا ہوتا تو آٹھویں ماہ میں حمل ضائع ہو جاتا جبکہ لڑکی تندرست پیدا ہوتی۔ حمل کے ساتویں ماہ میں مریضہ کو اس کا خاوند میرے پاس لایا۔ دیگر باتوں کے علاوہ اس کے خاوند نے بتایا اب اس کی بیوی کو لڑکا پیدا ہوگا۔ میں نے دریافت کیا کہ کیا اس نے الٹرا ساؤنڈ کروایا ہے؟ کہنے لگا نہیں، الٹرا ساؤنڈ تو نہیں کروایا البتہ اب اسے "دباؤ" پڑنا شروع ہوگیا ہے اور جس حمل کے دوران اسے "دباؤ" پڑے اس مرتبہ لڑکا پیدا ہوتا ہے لیکن آٹھویں ماہ میں حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ میں نے "دباؤ" کی وضاحت چاہی تو مریضہ نے بتایا کہ روزانہ رات کو سوتے ہوئے اسے کسی بھی جگہ سے آگ نکلتی دکھائی دیتی ہے۔ جس سے ایک آدمی نمودار ہوتا ہے جو آسمان جتنا لمبا ہوتا چلا جاتا ہے اور خوف سے اس کی چیخیں نکل

جاتی ہیں۔

مریضہ کے خاوند نے بتایا کہ پہلے تو یہ نیند میں گھٹی گھٹی سی چیخیں نکالتی ہے پھر یکدم اور تیز چیخ کے ساتھ بیدار ہو جاتی ہے۔ بیلا ڈونا 200 سے چیخیں بھی بند ہو گئیں اور اس مرتبہ لڑکا بھی صحت مند پیدا ہوا۔

شدید قسم کے اعصابی دردوں میں جب دوسری ادویات ناکام ہو جائیں تو کاسٹی کم دے کر دیکھیں۔

باچھیں پک جائیں یا ان میں شگاف آجائے تو کانڈو رینگو کے ساتھ ساتھ آرم ٹرف بھی دیکھ لیں۔

پانچ چھ سال سے آشوب چشم میں مبتلا لڑکے کو ایکو نائٹ 200 اور یو فریزیا 200 ALTERNATE کروائیں۔ ایک ہفتہ میں تندرست ہو گیا۔

مرض خواہ کوئی بھی ہو سلفر کی جلن اور خارش کو یاد رکھیں۔

اگر کسی عورت میں آپ کو نکس وامیکا کی علامات نظر آرہی ہوں تو ایک نظر کریش اولا بھی دیکھ لیں۔

PEPTIC ULCER ہو ساتھ درد دل بھی ہو تو انٹرو پین سلف دینے میں کوئی حرج نہیں۔

موافق ہو تو کاربو ویج دیں۔

حیض کے دوران اسہال لاحق ہوں تو بووسٹا سے آرام آ جاتا ہے جبکہ وریٹرم البم بھی دوا ہوتی ہے۔

آپ نے بعض عورتوں کو پھنسی، پھنسی سی آواز میں گفتگو کرتے سنا ہو گا جیسے کوئی سرگوشی کر رہا ہو۔ میں نے ایسی آواز کی حامل تین عورتیں دیکھی ہیں۔ ایک 45 سال کی تھی۔ دوسری 32/30 سال کی تھی جبکہ تیسری 25 سالہ کنواری تھی تینوں کربٹ تھیں اور فاسفورس کی ساخت رکھتی تھیں۔

پلس میں کھلی ہوا کی خواہش پائی جاتی ہے۔ آرم میٹ میں بھی یہ خواہش ہوتی ہے اور کروکس میں بھی۔ اگر شدید دردوں کو کھلی ہوا میں افاقہ ہو تو کینابس انڈیکا بھی دیکھ لیا کریں۔

ہوا خارج کرتے وقت ایسا محسوس ہو کہ ساتھ ہی پاخانہ نکل جائے گا تو آپ کا دھیان الیوز کی طرف جاتا ہے۔ ایسڈ میور بھی دوا ہوتی ہے اور نیٹرم میور بھی۔

سرد ہوا سے چھینکیں زیادہ آئیں تو سباڈلا بھی دوا ہوتی ہے اور آرسینک البم بھی۔ سلف بھی دھیان میں رکھیں۔

سیپیا نا صرف اپنے عزیز و اقارب سے بلکہ قریبی دوستوں سے بھی لاتعلق رہتی ہے۔

میں کلکیریا کارب کو اس کی ناک کے نتھنوں سے بھی پہچان لیتا ہوں۔

افریقہ کا جیو میٹریکل پلان سلفینم کا ہے۔

ایلم سیپا کے زکام میں مبتلا مریض آپ کو پیشانی میں درد ضرور بتائے گا۔

بعض لوگوں پر ہنسی کا دورہ پڑتا ہے اور وہ ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہونے لگتے ہیں۔ ٹیرن ٹولا 30 کی ایک خوراک ہی انہیں معتدل حالت پر لے آتی ہے۔

کالی بائی کے نامرد "ٹھرکی" ہوتے ہیں۔

زکام بھی ہو اور ہلکا ہلکا بخار بھی رہے تو بپ ٹیشیا دیں۔

کان سے بدبودار مواد بہتا ہو اور مختلف دوائیں دینے سے بھی آرام نہ آئے تو سلفر دے کر دیکھیں۔

بچوں کے سر پر پسینہ زیادہ آتا ہو تو آپ کے ذہن میں کلکیریا کارب بھی آتی ہے اور سیلیشیا بھی۔ کیمو میلا بھی دوا ہوتی ہے۔

سٹرا مونیم زبان دراز ہوتا ہے۔

ایک بچے کے یرقان کا کافی علاج ہو چکا تھا۔ بچے کے والد نے بتایا کہ اس نے حکیموں سے بھی علاج کروایا ہے۔ حکماء ٹھنڈی چیزوں کا استعمال بتاتے ہیں۔ جبکہ کچھ ٹھنڈی اشیاء استعمال کرنے سے نمونیا جیسی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اسے کھانسی ہونے لگتی ہے۔ بیسی لینم 1M کی ایک خوراک دے کر چیلی ڈونیم Q دن میں چار مرتبہ استعمال کروانے سے یرقان بھی جاتا رہا اور کھانسی بھی نہ ہوئی۔

دانت نکلوانے کے بعد اگر خون نہ رک رہا ہو تو آرنیکا بھی دوا ہوتی ہے جبکہ ہائی پریکم سے بھی آرام آجاتا ہے۔

مقعد پر مسلسل بوجھ رہے تو نائیٹرک ایسڈ بھی دوا ہوتی ہے اور ایس کیولس بھی۔

ALBUMINURIA میں ایپس' کینتھرس' مرک کار' بربرس' سولیڈیگو اور فاسفورس میں بڑی اہم دوائیں ہیں۔ جبکہ ایکو نائٹ' ڈلکا مارا' بیلا ڈونا' کالی نائٹ' مرک سال' سار سپریلا اور ٹیری بن تھینا بھی دھیان میں رکھیں۔

نیند سے بیدار ہونے پر سردرد ہونے لگے تو لیکسس سے بھی آرام آجاتا ہے۔

رحم کے عوارضات کے ساتھ معدے میں درد بھی ہوتا ہو تو بوریکس آزمائیں۔

قے کو ٹھنڈی اشیاء پینے سے آرام ہو تو کاپر میٹ بھی دوا ہوتی ہے فاسفورس بھی اور پلس بھی۔ اگر قے کو گرم اشیاء پینے سے آرام ہو تو آرسینک البم بھی دوا ہوتی ہے اور چیلی ڈونیم بھی۔

آپ کے پاس لڑکیاں اور عورتیں حیض کے عوارضات لے کر آتی ہیں۔ اگر حیض کا خون گرم آتا ہو تو بیلا ڈونا دیں۔

پیشاب کرنے سے کمر درد کو افاقہ ہو تو آپ لائیکو پوڈیم کی طرف دھیان دیتے ہیں۔ میڈھورینم بھی دیکھ لیا کریں۔

دودھ پینے سے دست آنے لگیں تو نیٹرم کارب دوا ہوتی ہے۔ اگر دودھ پینے سے کھٹے ڈکار آنے لگیں تو زنکم میٹ دوا ہوتی ہے۔

اگر دودھ پینے سے منہ کا ذائقہ کھٹا ہو جائے تو فاسفورس بھی دوا ہوتی ہے اور ایمبرا بھی۔ دودھ پینے سے نفخ بڑھ جائے تو کاربو ویج دے دیں۔

جانی پہچانی گلیاں بھول جائے تو آپ کا ذہن گلو نائن کی طرف جاتا ہے جبکہ لیکس بھی دوا ہوتی ہے اور کینابس انڈیکا بھی۔ نکس موشکاٹا بھی دھیان میں رکھیں۔

بھارتی میڈونا، الیشا چنائے کے گیتوں کا جیومیٹریکل پلان سٹرا مونیم کا ہے۔

اگر کسی مریضہ کی تمام علامات پلساٹیلا کی ہوں لیکن مریضہ کو ٹھنڈک سے تکلیف ہو تو سائی کلیمن دیکھیں۔

حیض کی بے قاعدگیاں ہوں۔ حیض وقت سے پہلے یا بعد میں ہو۔ جب "بوجھ پڑنے" کی علامت موجود ہو تو سیپیا ہی دوا ہوتی ہے۔

بخار میں سر درد ہوتا ہو' کمر درد بھی ہو اور اعضاء بھی درد کرتے ہوں تو آپ نکس وامیکا دے کر دیکھیں۔

لائیکو پوڈیم بدمزاج بھی ہوتا ہے اور ضدی بھی۔ معمولی سی تردید بھی برداشت نہیں کرتا اور اپنی رائے کو برتر سمجھتا ہے۔

اگنیشیا' ہیلونیاس اور اناسموڈیم میں جماع کی خواہش کم ہوتی ہے جبکہ سیپیا' نیٹرم میور اور کاسٹی کم جماع کے لئے رغبت نہیں رکھتیں۔

دانت نکلوانے کے بعد مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں تو پنسلین 200 آزمائیں۔

دائیں کندھے میں چبھتے ہوئے درد کو رے نن کولس بلب 30 سے آرام آیا۔

ایک مریض کو جب بھی ہوا خارج ہوتی۔ اسے مقعد میں جلن ہونے لگتی۔ ایلوز 200 سے ٹھیک ہوا۔

خونی بواسیر میں ہائی پریکم بھی دیکھ لیا کریں۔

انسانی جسم میں دو دائرے ہیں جو ایک دوسرے کے الٹ چلتے ہیں۔ یوں سمجھ لیں میاں اور بیوی مل کر ایک جسم بنتے ہیں۔ دونوں دائرے پھر آدھے آدھے ہیں۔

جب آپ بازو اندر کو لے آتے ہیں تو اندر والے عضلات سکڑتے ہیں اور باہر والے پھیلتے ہیں اور جب بازو سیدھا کرتے ہیں تو اس کے الٹ ہوتا ہے۔ دونوں ارادی عضلات ہیں لیکن ایک دوسرے کے الٹ کام کرتے ہیں۔

اداس رہنا اور رونا سیپیا میں بھی پایا جاتا ہے اور پلس میں بھی۔ اگر چہرے اور ناک پر زرد سی چھائیاں نظر آئیں تو یقیناً" آپ سیپیا کو دیکھ رہے ہیں۔

بس یا ویگن میں سفر کرنے سے سر درد ہونے لگے تو آپ کے ذہن میں کاکولس بھی آتی ہے اور پٹرولیم بھی۔ کالی کارب بھی دوا ہوتی ہے۔

جب موسم سرما ختم ہو رہا ہو اور موسم گرما کا آغاز ہو رہا ہو تو ان دنوں اسہال میں مبتلا مریض آنے لگتے ہیں۔ برائی اونیا' نکس وامیکا' کالو سنتھ اور پلساٹیلا میں کیس مل جاتا ہے۔

سیلیشیا خود سر بھی ہوتی ہے اور ضدی بھی۔ تشدد آمیز رویہ رکھتی ہے۔

کانوں میں خشکی ہو تو کلکیریا کارب بھی دوا ہوتی ہے اور کاربو ویج بھی۔ اگر کان میں میل زیادہ ہو تو مرک سال بھی دیکھ لیں۔

کناروں میں اس حوالے سے بھی کیپ سکیم کو یاد رکھیں کہ کیپ سکیم کا لرزہ اور سردی کندھوں کے درمیان سے شروع ہوتی ہے۔

کالے رنگ دا پراندا، میرے سجناں نے آندا
نی میں چم چم رکھدی پھراں نے پیناں بھار نہ دی پھراں

یہ بول ایک پنجابی گیت کے ہیں جسے لوک گیت کا درجہ حاصل ہے۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ اس گیت میں شاعر کس دوا کی کیفیت بیان کر رہا ہے۔

اگر آپ ابھی تک نہیں جان سکے تو کم از کم یہ ہی بتا دیں کہ اگر کوئی لڑکی مارے خوشی کے پھدکتی پھرے تو آپ کے ذہن میں کون سی دوا آتی ہے۔

ماہ دسمبر کی ایک نہایت سرد رات کو پونے گیارہ بجے مجھے جگایا گیا۔ ایک چھ سات ماہ کی حاملہ عورت کو تشنج کے دورے پڑ رہے تھے۔ مریضہ کو اس کے گھر جا کر دیکھنا پڑا۔

مریضہ کو دیکھا کہ دورے کی حالت میں اس کے بائیں بازو کو جھٹکے لگ رہے تھے اور ہاتھ کی انگلیاں کھنچی ہوئی تھیں۔ مریضہ کی گردن بائیں جانب مڑی ہوئی تھی آنکھ ادھ کھلی تھیں۔ منہ بند تھا لیکن دانتی نہ لگتی تھی۔ دو منٹ بعد دورہ ختم ہوگیا۔

مریضہ کی والدہ نے بتایا کہ حمل کے چوتھے ماہ میں مریضہ صحن میں کام کرتی ہوئی گر پڑی اور اکڑ گئی۔ ہاتھ پاؤں مڑ گئے۔ دانتوں کے درمیان آکر زبان بھی کٹ کر زخمی ہوگئی اور منہ سے جھاگ شروع ہوگیا۔ دس پندرہ منٹ بعد دورہ ٹوٹ گیا۔

مریضہ کے خاوند کا بیان تھا کہ اب گزشتہ ماہ سے دورے پڑ رہے ہیں۔ ڈاکٹروں کا علاج بھی ہوا ہے اور حکیموں نے بھی معجونیں کھلائیں ہیں۔ دم درود بھی کرایا ہے اور تعویذ بھی پلائے ہیں لیکن دورے بڑھتے جا رہے ہیں۔

دورے سے قبل وہ مریضہ کو مولا بخش ہسپتال (سرگودھا) لے گئے۔ وہاں انجکشن بھی دیئے گئے اور گلوکوز بھی چڑھایا گیا لیکن دوروں میں کوئی تخفیف نہیں ہوئی تو وہ مریضہ کو گھر لے آئے۔

دس منٹ کے وقفہ سے دورہ پھر شروع ہوا۔ میں نے دیکھا کہ مریضہ پہلے چوکنی ہوگئی اور اہل خانہ بھی ہوشیار ہوگئے۔ مریضہ نے اپنے خاوند کو مخاطب کیا "پکڑیو" مریضہ کے خاوند نے مریضہ کا بایاں ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا اور دورہ شروع ہوگیا۔ اب مریضہ کے بائیں بازو کو جھٹکے لگ رہے تھے اور وہی کیفیت تھی جو میں نے آتے ہی دیکھی تھی۔ میں نے مریضہ کے اوپر سے لحاف اتار دیا۔

اب صورت حال پہلے سے واضح تھی۔ بائیں بازو کے ساتھ دائیں ٹانگ کو بھی جھٹکے لگ رہے تھے جبکہ دائیں بازو اور بائیں ٹانگ کو جھٹکے نہ لگتے تھے۔ مریضہ کی پوزیشن عجیب سی تھی مریضہ کا پیٹ حاملہ ہونے کے باعث ابھرا ہوا تھا اور دورے کے وقت میں بچے کی حرکت بند تھی۔

مجھے گھر جا کر دوائیں لانا پڑیں۔ اتنے میں دورہ پھر شروع تھا۔ دورے کی حالت میں سی سی نیوگا 200 کے دو قطرے مریضہ کے ہونٹوں پر ٹپکا دیئے۔ ایک منٹ میں دورہ ٹوٹ گیا۔

آدھے گھنٹہ بعد پھر مریضہ چوکنی ہوگئی لیکن محض ایک جھٹکا سا ہی آیا۔ سی سی نیوگا 1M کے دو تین قطرے مریضہ کی زبان پر ٹپکا دیئے۔ مریضہ کے اہل خانہ نے ایک گھنٹہ

مجھے بٹھائے رکھا۔ دوبارہ دورہ نہیں پڑا۔ مریضہ سو گئی تھی۔

ایک پرانے پاپی کو جو عرصہ دراز سے شراب کا عادی تھا۔ تھوڑی سی غذا بھی ہضم نہ ہوتی تھی۔ کیپ سیکم 30 سے ٹھیک ہوا۔ مریض شراب سے تائب ہو گیا تھا۔

سیپیا بھی سردی کا اثر جلدی قبول کرتی ہے۔ ہپر سلف اور سیلیشیا بھی۔

کیا آپ شہد اور گلوکوز میں فرق کو جانتے ہیں؟

ناک کی نوم متورم ہو تو امونیا کارب دیں۔

جوڑوں میں دردیں ہوں، جسم دکھتا ہو ساتھ بخار بھی ہو تو آپ بپ ٹیشیا 30، رسٹاکس 30، ALTERNATE کروا دیا کریں۔

اکتوبر کے مہینے میں اکثر بچے رات کو ہونے والے بخار میں جلا آئے۔ کلاڈیم 30، سمبوکس 30 کے کمپاؤنڈ سے ٹھیک ہوئے۔

چھتوں سے لگتا ہے کچھ باطن کا سراغ

چال سے تو کافر پہ سادگی برتی ہے

اگر ایک صدی قبل شاعر چھتوں سے باطن کا اندازہ کرسکتا ہے تو آج برہنہ ٹخنوں اور گوری پنڈلیوں کو دیکھ کر تو "باطن" میں غوطہ لگایا جاسکتا ہے۔

یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ مرد کی نظر عورت کے ننگے ٹخنے پر پڑتے ہی اس کا ذہن دو فٹ اوپر جست لگاتا ہے۔ لیکن غیرت آپ کو پھر بھی نہیں آئے گی۔

کھانسی میں مبتلا بچے کی والدہ سے یہ بھی پوچھ لیں کہ بچہ سوتے میں کھانستا تو نہیں؟ اگر سویا ہوا بھی کھانستا رہے تو کیمومیلا بھی دوا ہوتی ہے اور لیکس بھی۔ سینی کیولا بھی دیکھ لیا کریں۔

پلاٹینا بھی "ذوقِ عجمی" رکھتا ہے اور ہایو سائی مس بھی۔

اب پوچھتے پھریں کہ ذوقِ عجمی کیا ہوتا ہے؟ اگر میں مکمل وضاحت کروں تو اکثر لوگوں کو "اخلاق" کے دورے پڑنے لگتے ہیں اور انھیں اختلاج ہونے لگتا ہے۔

ایک مریضہ کو جب بھی موسم گرم آتا۔ چھپاکی نکلنا شروع ہو جاتی۔ پلس 1M سے نارمل ہوئی۔ مریضہ کی ساخت بھی پلساٹیلا کی تھی۔

نہانے کے بعد بھی جسم سے گندی بو آئے تو سورائینم پہلی دوا ہے۔

حیض کی بجائے ناک اور منہ سے خون آئے تو فاسفورس سے بھی آرام آجاتا ہے۔

باریک بینی کا کام کرنے سے نظر خراب ہو تو روٹا بہترین دوا ہے۔

CONTUSION میں آرنیکا بہترین نتائج کی حامل ہے۔ سمفائیٹم بھی درمیان میں رکھیں۔

رحم نیچے کی طرف گرا ہوا ہو۔ مسلسل نیچے کی طرف بوجھ ہو جیسے سب کچھ باہر آجائے گا۔ سیپیا کی معتبر علامت ہے۔

---

25 سالہ کنواری لڑکی عرصہ دراز سے سردرد میں مبتلا تھی۔ علامات واضح نہ تھیں۔ میں نے کئی دوائیں بدل بدل کر استعمال کروائیں لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ ایک دن میں نے لڑکی سے پوچھا کہ سردرد کس طرح شروع ہوتا ہے؟ کہنے لگی آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ میں نے پھر پوچھا آہستہ آہستہ بند ہوتا ہے یا یکدم بند ہو جاتا ہے؟ مریضہ نے جواب دیا کہ درد بند بھی آہستہ آہستہ ہی ہوتا ہے۔ پلاٹینا 30 کی پہلی خوراک سے تین منٹ میں درد غائب تھا۔

کسی حد تک تو یہ بات درست ہے کہ مریض واضح علامات نہیں دیتے۔ لیکن کیا آپ کو علامات لینے کا "سلیقہ" آتا ہے؟

اگر آپ محض علامات پر ہی انحصار کرتے ہیں تو یاد رکھیئے کہ مریض علامات نہیں دیتے۔ ان سے علامات لی جاتی ہیں۔

کیا آپ کیپ سیکم کے موٹاپے کو پہچانتے ہیں؟

موٹاپے کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ آپ فائی ٹولاکا Q، فیوکس Q کا کمپاؤنڈ بنا لیں اور

دس دس قطرے دن میں تین مرتبہ پلا دیا کریں۔

درد سے ہاتھ کانپنے لگیں تو کاسٹی کم دیں۔

روزے کا جیومیٹریکل پلان ڈایا سکوریا کا ہے۔

آپ مریضہ کی نبض پر ہاتھ رکھیں اور اس کے چہرے سے جنسی خواہش ٹپکنے لگے تو آپ میوریکس کی نبض دیکھ رہے ہیں۔

جوڑوں پر پسینہ آجاتا ہو تو امونیا کارب پر دھیان دیں۔

انگوٹھا چوسنے والے بچوں کو کلکیریا فاس اور نیٹرم میور میں دیکھیں۔

سیپیا بھی عورتوں کی دوا ہے۔ عورتوں میں دوران حمل' ایام زچگی اور دودھ پلانے کے زمانے میں اس کی علامات ملتی ہیں۔

VAGINISMUS میں پلاٹینا' سیپیا اور بیلا ڈونا اچھی دوائیں ہیں۔ اگنیشا' ہایو سائی مس اور کینتھرس بھی ذہن میں رکھیں۔

چوٹ لگ جانے کے بعد سردرد ہونے لگے تو آپ آرنیکا دیتے ہیں۔ ہائی پرکم اور نیٹرم سلف بھی دیکھ لیا کریں۔

ایک عورت کا کمر درد اپنے بچے کو دودھ پلاتے وقت بڑھ جاتا تھا۔ سیلیشیا سے ٹھیک ہوئی۔

ورم پستان میں مرک سال' سیلیشیا' سلفر اور بیلا ڈونا ذہن میں رکھیں۔

اندھیرے کا خوف سٹرا مونیم میں بھی ملتا ہے اور رسٹاکس میں بھی۔ ریڈیم میں بھی اندھیرے کا خوف پایا جاتا ہے اور پلساٹیلا بھی اندھیرے میں ڈرتی ہے۔

سلطان باہو کے مزار کا جیومیٹریکل پلان کیناباس انڈیکا کا ہے۔

پیچش میں خون اور آؤں ملے ہوئے آتے ہوں تو ٹرام بیڈیم 200 آزمائیں۔

ایک تیس سالہ مریض کی موسم سرما میں پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی تھیں۔ جراب پہنے اور ہیٹر پر پاؤں سینکنے سے بھی آرام نہ آتا تھا۔ اگاری کس 30 سے ٹھیک ہوا۔

میں ایک گتھی سلجھا رہا تھا کہ مجھے چائے کی شدید طلب ہوئی۔ میں ایک ہوٹل میں چائے پینے چلا گیا۔ محرم الحرام کے ابتدائی ایام تھے۔ ہوٹل والے نے ٹیپ ریکارڈر پر مولوی شبیر کی کیسٹ لگائی ہوئی تھی۔ آواز خاصی بلند تھی۔ میں نے ہوٹل والے سے آواز مدھم کرنے کو کہا اور پوچھا کہ سارا سال تو تم گانے لگائے رکھتے ہو اور ان دنوں مولوی شبیر کی کیسٹ لگا دیتے ہو؟ ہوٹل والا بھی بڑا ستم ظریف تھا۔ ٹیپ ریکارڈر کی آواز مدھم کرتے ہوئے بولا "تہانوں نئیں پتہ؟ ایہہ ساڈا گھوڑا اے۔ اسیں ایدوں سال بعد ای کڈھنے آں"۔

سر درد بھی ہو اور سر کی چوٹی بھی ٹھنڈی رہتی ہو تو سیپیا دے دیں۔

کیمو میلا کا بچہ اٹھایا جانا پسند کرتا ہے اور گودی پسند ہوتا ہے۔ اگر بچہ چپ ہی تب کرے جب اسے اٹھایا جائے تو کیمو میلا بھی دوا ہوتی ہے اور سائنا بھی۔ اگر بچے کو اٹھا کر آہستہ آہستہ ادھر ادھر پھرنے سے بچہ چپ کرے تو پلساٹیلا دوا ہوتی ہے۔ اگر بچہ یہ چاہے کہ اسے اٹھا کر تیز تیز قدموں سے چلا جائے تو آرسینک البم دوا ہوتی ہے۔

GAY WOMEN,S کو گریشی اولا' فاسفورس' آیوڈم' ہایو سائی مس' تھوجا' کلکیریا فاس' سی سی فیوگا' تھائی رائیڈینم اور میڈھورینم میں دیکھا کریں۔

چین کا جیومیٹریکل پلان برنٹا کارب کا ہے۔

اگر جاپانی کو کالا کر دیا جائے تو بنگالی ہو جاتا ہے۔

پرانے درد قولنج میں پکھ ٹرین 30 کی دو تین خوراکیں دے کر دیکھیں۔

بچے کا دودھ چھڑانے سے اگر ماں بے خوابی میں مبتلا ہو جائے تو بیلا ڈونا 200 سلا دیتی ہے۔

جلنے سے متاثرہ جلد سکڑ گئی ہو تو کاسٹی کم IM آزمائیں۔

معدے میں ڈوبنے کا احساس جو کھانے سے بہتر ہو تو سیپیا بھی دوا ہوتی ہے چیلی ڈونیم بھی اور فاسفورس بھی۔ میوریکس بھی نگاہ میں رکھیں۔

پتے کی پتھری میں چیلی ڈونیم Q، بربیرس Q، ہائیڈ راسٹس Q اور لائیکوپوڈیم Q کا کمپاؤنڈ، اچھا رزلٹ رکھتا ہے۔

شخصیت پرست حد درجہ کے عقیدت مند ہوتے ہیں۔ ایک "جانگلی" جسے چوروں نے بہت تنگ کیا ہوا تھا۔ اپنے پیر کے پاس گیا اور یوں فریادی ہوا۔ "پیر جی، چور پوندے ہن، ساری ساری رات ڈھگیاں دیاں پوشاں پھد کے بہہ رہی دا اے، کوئی تعویذ جا دیو، کوئی دم درود جا کرو" پیر صاحب بہت سٹپٹائے۔ ان کے پاس چوروں کا کوئی توڑ نہ تھا۔ قدرے خفگی میں گویا ہوئے۔ "ہے اے، کُنج دی کُنج او، کوئی بُوہلی جا رکھ، کوئی کُل تَریا جا پال، تعویذ کے کرنا ایں؟" جانگلی بے چارے کا آسرا ہی پیر تھا۔ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا "تاں او پیرا، رانج نہ کر، میرا بُوہلی دی توں تے میرا کُل تَریا دی توں"۔

---

40 سالہ بیوہ عورت کو عرصہ دراز سے چھپاکی نکلتی تھی۔ مختلف علاج ہو چکے تھے۔ میں نے مریضہ سے پوچھا کہ اسے کس طرح یہ تکلیف شروع ہوئی تھی؟ مریضہ نے بتایا کہ پانچ سال قبل وہ استحاضہ میں مبتلا ہو گئی تھی۔ ایک حکیم نے اسے دوا کی [illegible] خوراک دی اور صبح خالی پیٹ دہی کی لسی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کی۔ [illegible] اسی طریقہ پر عمل کیا تو بندش حیض میں مبتلا ہو گئی۔ تب سے [illegible] چھپاکی [illegible] لیکسس 1M سے چھپاکی تو جاتی رہی لیکن حیض جاری [illegible]

عورتوں کے مزمن سوزاک میں درد اور جلن کے بغیر اخراج ہوتا ہو تو سیپیا پہلی دوا ہے۔

"بے نکاحی بیویاں" لیک کین ہوتی ہیں۔ کسی بھی ایسی عورت کے متعلق جو کسی کی داشتہ رہی ہو۔ آپ پڑھ رہے ہوں تو لیک کین کو ضرور ذہن میں رکھیں۔

یہ نکتہ بڑا اہم ہے کہ جو "صاحب حیثیت" لوگ ایک دو "رکھیل" رکھتے ہیں۔ وہ اعلیٰ نسل کے کتے پالنے کے شوقین بھی ہوتے ہیں۔

یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ لیک کین کے پستان خوبصورت ہوتے ہیں لیکن اہم بات یہ ہے کہ لیک کین کے پستانوں کی بھٹنوں (NIPPLES) کا رخ سیدھا نہیں ہوتا بلکہ ان کا رخ ذرا سا باہر کو (دائیں بائیں) ہوتا ہے۔

---

growing nail → بسہری کی ابتداء میں ڈایا سکوریا دیکھ دیکھیں۔

اگر اشیاء کا دایاں حصہ دکھائی نہ دے تو لیتھم کارب دوا ہوتی ہے۔ اگر اشیاء کا بایاں حصہ نظر نہ آئے تو لیکسس نہیں بلکہ لائیکو پوڈیم دوا ہوتی ہے۔ اگر اشیاء کا نچلا حصہ آدھا نظر آئے یا کم دکھائی دے تو آرم میٹ دے دیں۔ اگر اشیاء کا اوپر والا یا نیچے والا حصہ دکھائی نہ دے تو ایسڈ میور بھی دیکھ لیں۔

APOPLEXY میں اوپیم آپ کے ذہن میں آتی ہے۔ آرنیکا بھی دھیان میں رکھیں۔

سکھوں کے عریاں پنجابی گیت ہایو سائی مس کے جیومیٹریکل پلان پر ہوتے ہیں۔

دوران حیض قبض ہو جائے تو نیٹرم میور بھی دوا ہوتی ہے۔

INFLUENZA کے بعد مریض کمزوری محسوس کرتا ہو تو فاسفورس 30 دیں۔

تھرڈ ایئر کے سٹوڈنٹ نے بتایا کہ اسے چند روز سے پیشاب میں خون آرہا ہے۔ میں نے سبب پوچھا تو لڑکا خاموش ہوگیا۔ میں نے پھر دریافت کیا تو لڑکے نے پہلے تو نظریں جھکا لیں اور پھر میری طرف دیکھا تو اس کی آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں۔ معلوم ہوا کہ چند روز قبل پولیس اسے پکڑ کرلے گئی تھی۔ کسی نے مخبری کی تھی کہ اس کے پاس ناجائز پستول ہے۔

پولیس والوں نے تھانے لے جاتے ہی اسے برہنہ کرکے اوندھا لٹا دیا۔ ایک کانسٹیبل نے اپنے پاؤں سے اس کی گردن دبا لی جبکہ دوسرے کانسٹیبل نے اس کی دونوں ٹانگیں پکڑ کر سیدھی کرلیں۔ ایک اے ایس آئی نے اپنے "دست شفقت" سے لڑکے کے چوتڑوں پر متواتر دس "چھتر" مارے۔ نوجوان سے پستول تو برآمد نہ ہوا البتہ تب سے اسے پیشاب میں خون آنے لگا۔

چند گھنٹوں بعد اس لڑکے کا بڑا بھائی ایک "بااثر" آدمی کو ساتھ لے کر تھانے گیا اور لڑکے کو چھڑا لایا۔

میں نے اس طالب علم کو آرنیکا 200 دے کر پوچھا کہ کیا وہ پولیس والوں کو یقین نہیں

ولا سکا کہ اس کے پاس پستول نہیں ہے؟ کہنے لگا انہوں نے پوچھا ہی کب تھا انہوں نے پہلے "چھترول" کی پھر پستول کے بارے میں پوچھا۔

میں نے دریافت کیا کہ جب وہ پستول اپنے پاس نہیں رکھتا تو مخبری کس نے کی؟ کہنے لگا کہ جو مجھے چھڑوا کر لایا تھا اس نے ہی مخبری کی تھی۔ میں نے وجہ دریافت کی تو معلوم ہوا کہ گذشتہ الیکشن میں لڑکے نے اس "با اثر" آدمی کی مخالفت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔

حالت بخار میں بچہ سوتے میں چونکے تو آپ کے ذہن میں بیلا ڈونا آتی ہے جبکہ برائی اونیا بھی دوا ہوتی ہے اور سٹرا مونیم بھی۔

اگر ورم یا زخم نیلگوں ہوں تو لیکسس دیں۔

LABOUR PAINS بہت زیادہ اور شدید ہوں تو کافیا 200 کی ایک خوراک دے کر دیکھیں۔

جب ہانیمن کہتا ہے کہ ایک آدمی کو فلاں مرض تھا۔ اسے فلاں مرض ہوگیا تو پہلے والا مرض ختم ہوگیا تو مرض کا اس طرح خاتمہ علاج بالضد کے تحت ہوتا ہے علاج بالمثل کے تحت نہیں۔ آرگینن ساری کی ساری بوگس ہے اور علاج بالضد کی لاشعوری طور پر ترجمانی کرتی ہے۔

سیپیا بھی ترش اور چٹ پٹی اشیا کی خواہش رکھتی ہے

کاربو ویج کا نفخ ناف سے اوپر نصف پیٹ میں زیادہ ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم کا نفخ ناف سے نیچے یا دائیں طرف زیادہ ہوتا ہے جبکہ چائنا کا نفخ سارے پیٹ میں ہوتا ہے۔

---

65 سالہ بوڑھے کے دل کی دھڑکن صبح اٹھنے پر زیادہ ہو جاتی تھی۔ اگر وہ INDERAL کی ایک گولی کھا لیتا تو دھڑکن نارمل ہو جاتی۔ نکس وامیکا 200، کالی کارب 200 ALTERNATE کروانے سے ٹھیک ہوا۔

حاملہ عورتوں کے لیکوریا میں سیپیا، کالی کارب اور کاکولس بھی دھیان میں رکھیں۔

ایلوز، کالن سونیا، نکس وامیکا، سلفر، ایس کیولس، ہیما میلس بواسیر کی ادویات ہیں۔ تھوجا بھی ذہن میں رکھیں۔

بھنچے جانے کا احساس کیکٹس میں پایا جاتا ہے۔ جبکہ یہ احساس سلفر میں بھی ملتا ہے اور آیوڈم میں بھی۔ اگر رحم کے عوارضات میں بھنچے جانے کا احساس پایا جائے تو سیپیا دوا ہوتی ہے۔

اسہال بھی ہوں اور سر درد بھی تو آپ کے ذہن میں ایلوز آتی ہے۔ کیمو میلا بھی دوا ہوتی ہے اور پوڈو بھی۔ وریٹرم البم بھی دیکھ لیں۔

ANEMIA میں پلس، چائنا، چنونم آرس اور فاسفورس کے ساتھ ساتھ آرسینک البم اور فیرم آرس بھی دھیان میں رکھیں۔

پاخانہ خشک ہو، سخت ہو اور لمبا پتلا پاخانہ ہو جیسا کہ کتے کا پاخانہ ہوتا ہے تو آپ کا دھیان فاسفورس کی طرف جاتا ہے۔ شافی کیکریا بھی دوا ہوتی ہے۔

جو شے علم، عقل اور حواس خمسہ سے باہر ہو "غیب" کہلاتی ہے۔

آنتوں کی سوزش سے اسہال لاحق ہوں تو کروٹن دوا ہوتی ہے۔ کروٹن کے دست درد کے ساتھ لاحق ہوتے ہیں۔ زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں اور پچکاری کی طرح خارج ہوتے ہیں۔

آرسینک البم کے دست بدبودار، مقدار میں تھوڑے اور بار بار ہوتے ہیں۔ پیاس تھوڑے سے پانی کی لیکن بار بار ہوتی ہے۔ مریض گھونٹ دو گھونٹ ہی پانی پیتا ہے۔ آرسینک البم میں پیٹ درد بھی ہوتا ہے اور نقاہت بھی۔

ویریٹرم البم کی علامات ہیضہ جیسی ہوتی ہیں۔ شدید اور زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہوتی ہے۔ اسہال درد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ قے بھی ہوتی ہے اور ویریٹرم البم میں نقاہت بھی ہوتی ہے۔

پانچ بچوں کی ماں کو طویل عرصہ سے دست آتے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد فوراً اجابت ہو جاتی۔ روزانہ تین چار دست آجاتے۔ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی۔ ... میں مریضہ سے ہسٹری لے رہا تھا کہ اس کا خاوند بول اٹھا کہ جتنا عرصہ اس کی بیوی اپنے بچوں کو دودھ پلاتی رہتی ہے اتنا عرصہ ہی دستوں میں شدت رہتی ہے۔ جاننا

200 سے ٹھیک ہوئی۔

دوپہر کے وقت سر درد زیادہ ہو جاتا ہو تو چنونم سلف سے بھی آرام آجاتا ہے جبکہ سینگو نیریا بھی دوا ہوتی ہے اور ٹوبیکم بھی۔

ایک صاحب اپنے چار سالہ بچے کو لے کر آئے۔ بچے پر نظر پڑتے ہی مجھے ایپس یاد آئی۔ بچے کی آنکھیں اور چہرہ ایپس کی طرح متورم تھا۔ بچے کے والد نے ایک فائل میری طرف بڑھائی۔ URINE EXAMINATION کے مطابق بچے کو پیشاب میں پروٹین خارج ہوتی تھی۔ جن دنوں پروٹین خارج ہوتی تھی ان دنوں بچے کا چہرہ اور آنکھیں متورم ہو جاتی تھیں۔ بچے کا والد ایک ہومیو ڈاکٹر کا رقعہ بھی میرے نام لایا تھا۔ وہ آدھا گھنٹہ مجھے تفصیلات سناتا رہا اور میں بڑے اطمینان سے اس کی رام کہانی سنتا رہا۔ جب وہ اپنا بیان ختم کر چکا تو میں اٹھا اور ایپس دے دی۔

بچے کا والد کلکیریا کارب تھا۔ اس نے فیس دریافت کی تو میں نے اسے کہا کہ اگر پیسے ہیں تو دے دیں اگر نہیں ہیں تو رہنے دیں۔ کہنے لگا کیوں نہیں ہیں؟ اور دس روپے دے کر چلا گیا۔

لوگوں کی اکثریت DELUSION کا شکار ہوتی ہے۔ ہاتھی تو ہاتھی ہی ہوتا ہے لیکن اندھا اسے دیوار سمجھ لیتا ہے۔ میڈیکل سائنس نہ تو علاج بالضد ہے اور نہ ہی علاج بالمثل بلکہ دونوں پر مشتمل ہے۔

اسلام آباد کا جیومیٹریکل پلان سینی کیولا کا ہے۔

جلدی ابھار دب جانے سے مرگی ہو جائے تو اگاری کس بھی دوا ہوتی ہے سلفر بھی اور سورائمنم بھی۔

اگاری کس میں لرزنا، پھڑکنا اور جھٹکے لگنا پایا جاتا ہے۔ یہ جھٹکے اور پھڑکنیں جاگتے ہوئے تو موجود ہوتے ہیں جبکہ سونے پر سب حرکات بند ہو جاتی ہیں۔

رعشہ ہو، چال لڑکھڑاتی ہو تو اگاری کس بھی ذہن میں رکھیں۔

اگاری کس معمولی آنکھ پھڑکنے سے رعشہ تک کی دوا ہے۔

علامات وتری طور پر ظاہر ہوں مثلاً بایاں بالائی اور دایاں زیریں تو اگاری کس بھی دوا ہوتی ہے اور انٹم ٹارٹ بھی سٹرامونیم بھی دیکھ لیں۔

اگر دایاں بالائی اور بایاں زیریں حصہ متاثر ہو تو میڈ مورینم بھی دوا ہوتی ہے اور فاسفورس بھی۔ ایسڈ سلف، امبرا اور برومیم بھی دھیان میں رکھیں۔

اگاری کس بھی زیادہ سردی محسوس کرتا ہے اور سورائمنم بھی زیادہ سردی محسوس کرتا ہے۔ جبکہ کلکیریا کارب کو بھی زیادہ سردی لگتی ہے اور کالی کارب کو بھی۔ ہیپر سلف بھی دیکھ لیا کریں۔

جماع کے بعد، سردی سے، ذہنی مشقت سے، طوفان بادو باراں سے اور کھانے کے بعد

اگاریکس کی علامت بڑھ جاتی ہیں۔

کان میں چبھن بھی ہو اور سر درد بھی ہو تو کیپ سیکم دیں۔

کوریکس ڈی، ننب، 5 نمبر، یہ کھانسی کے شربتوں کے نام ہیں لیکن کچھ لوگ ان کو بطور نشہ بھی استعمال کرتے ہیں اور پوری شیشی ہی پانی میں گھول کر چڑھا جاتے ہیں۔ ایسے افراد کو اگر دو دن "شربت" نہ ملے تو انہیں دست لاحق ہو جاتے ہیں۔ پلساٹیلا 200 آرام دیتی ہے۔

اہل حدیث کی تعریف = وہ شخص جو جب کبھی نماز پڑھے تو ہاتھ سینے پر باندھے، آمین اونچی آواز میں کہے اور رفع الیدین کرے۔ اہل حدیث کہلاتا ہے۔

اگر کوئی پیر یا مولوی جو بریلوی بھی ہو اور تعویذ دھاگہ بھی کرتا ہو تو اہل حدیث اسے مشرک قرار دیتے ہیں۔ اگر کوئی اہل حدیث عالم تعویذ دھاگہ کرے میں تعویذ رکھے اور چلتا پھرتا پچاس پچاس روپے میں فروخت کرے نہیں ہوتا۔

برطانوی طرز جمہوریت کا اسلام کے ساتھ کیا تعلق دیتے وقت کس حدیث سے استدلال کرتے ہیں

دیوبندی کی تعریف

تھوجا ضدی بھی ہوتا ہے اور لڑاکا بھی۔ معمولی سی باتوں پر غصہ میں آجاتا ہے۔ اگر ذرا سا چھیڑنے پر چلانے لگے تو زنکم میٹ دوا ہوتی ہے۔

دھوبن تو سیپیا ہوتی ہے۔ دھوبی کو آپ کیا کہیں گے؟

ایک اٹھارہ سالہ لڑکا ایک سال سے بخار میں مبتلا تھا۔ ہر آٹھویں روز خون کا معائنہ بھی کرواتا اور ادویات بھی کھاتا رہتا۔ لیکن بخار نے پیچھا نہ چھوڑا۔ علامات بھی واضح نہ تھیں۔ میں نے لڑکے سے پوچھا کہ کیا اس کے پاؤں پر یا آنکھوں کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے؟ کہنے لگا ہاں آنکھوں کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ لیکن یہ کیفیت صبح کے وقت ہوتی ہے۔ آرسینک البم 1M سے بخار جاتا رہا۔

بچہ دودھ پیئے اور قے کردے۔ قے میں دودھ دہی کی شکل اختیار کر گیا ہو تو ایتھوزا 200 بہترین دوا ہے۔ اگر دہی جیسے دودھ کی قے بھی ہو اور بچے کو دست بھی آتے ہوں تو کلکیریا کارب 200 دیں۔

کمر درد میں آگے کی طرف جھکنے سے افاقہ ہوتا ہو تو کلوسنتھ نہیں بلکہ ڈلکامارا دوا ہوتی ہے۔

یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ حیض کی بجائے نکسیر شروع ہو جائے تو برائی اونیا دوا ہوتی ہے۔ اگر بواسیر کا خون رکنے کی وجہ سے نکسیر آئے تو نکس وامیکا دیں۔

بخار کے بعد کان بہنے لگیں تو سیلیشیا 200 دیں۔ اگر بخار کے بعد ٹانگوں میں درد ہونے لگے تو لیکسس 200 دیں۔

پانچ ماہ کی حاملہ عورت نے بتایا کہ اسے قبض بھی ہے اور اجابت کے بعد دیر تک مقعد میں درد بھی رہتا ہے۔ میں نے سیپیا 200 دے دی اور مزید پوچھ گچھ اس لئے نہیں کی کہ مریضہ شکل سے ہی سیپیا نظر آ رہی تھی۔

ایک ویٹرنری ڈاکٹر کے ساتھ یہ مسئلہ تھا کہ اسے سال میں ایک دو مرتبہ منہ، غذا کی نالی اور معدے میں جلن پیدا ہو جاتی۔ منہ پک جاتا اور کوئی بھی شے کھانے کے بعد یوں محسوس ہوتا جیسے مرچیں لگ رہی ہوں۔ کیپ سیکم 200 سے ٹھیک ہو گیا۔

اعضائے تناسل پر پسینہ ایسڈ فاس میں بھی ملتا ہے اور کلکیریا کارب میں بھی۔ اگر اعضائے تناسل پر بدبودار پسینہ آتا ہو تو کیلیڈیم دوا ہوتی ہے۔

پرائمری ایکشن اور سیکنڈری ایکشن کے حوالے سے مرک ڈیوس پر غور کریں کہ مرک ڈیوس کے جواری شاہ خرچ بھی ہوتے ہیں اور کنجوس بھی۔

کافی پینے سے دل کی دھڑکن بڑھ جائے تو نکس وامیکا سے نارمل ہو جاتی ہے۔

نہانے سے سردرد ہونے لگے تو آپ کے ذہن میں اینٹم کروڈ آتی ہے جبکہ رسٹاکس بھی دوا ہوتی ہے اور کینتھرس بھی۔

[illegible] سالی میں مرد و زن [illegible] اور [illegible] ہو کر مباشرت کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

[illegible]

کالی بائی دوا ہوتی ہے۔

کونیم، جھگڑالو بھی ہوتا ہے۔ مخالفت برداشت نہیں کرتا اور جلد غصے میں آجاتا ہے۔

اگر اپنی مرضی کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کرے۔ معمولی سی بات پر غصہ میں آجاتا ہو تو کاکولس دوا ہوتی ہے۔ اگر مریض اپنی مرضی کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کرے۔ معمولی باتوں پر غصہ میں آجائے اور گفتگو میں جلد بازی سے کام لیتا ہو تو اناکارڈیم دوا ہوتی ہے۔

مقعد میں ہر وقت نمی سی رہتی ہو تو آپ کے ذہن میں انٹم کروڈ آتی ہے۔ فاسفورس بھی دوا ہوتی ہے اور نائیٹرک ایسڈ بھی۔

سلفر بھی میلا کچیلا رہتا ہے اور سورائینم بھی۔

ڈچی کی ہڈی بڑھ جائے تو کلکیریا فلور آزمائیں۔

حیض کے دوران مقعد میں دکھن ہو تو میورٹک ایسڈ دوا ہوتی ہے۔

ناقابل برداشت دردوں میں کیمومیلا IM دے کر دیکھیں۔

بایوسائی مس، پبلک لیٹرین کے لوٹے، جتنی بے حیاء ہو کر بھی "زیرو میٹر" ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔

مرزائیوں کا دوسرا خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود' اخبار الفضل جلد 17' نمبر 6' مورخہ 19 جولائی 1929ء کو اپنے مضمون میں لکھتا ہے کہ "افیون دواؤں میں اس کثرت سے استعمال ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا) فرمایا کرتے تھے بعض اطباء کے نزدیک وہ نصف طب ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تریاق الٰہی دوا خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اول (نور الدین) کو حضور (مرزا) چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً" فوقتاً" مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے"۔

یہ نکتہ بڑا اہم ہے کہ دنیا کے بدترین جھوٹے (LIARS) جن کا اخلاقی معیار نہایت پست ہوچکا ہو۔ اوپیم ہوتے ہیں۔

"نجم الہدیٰ" ص 10' پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ "کنجریوں کے بچوں کے بغیر جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ باقی سب میری نبوت پر ایمان لا چکے ہیں اور میرے دشمن جنگلوں کے سور بن گئے ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے آگے بڑھ گئیں"۔

اسی طرح مرزا غلام احمد قادیانی "آئینہ کمالات اسلام" ص 597 پر لکھتا ہے کہ "تمام مسلمانوں نے مجھے مان لیا اور میری دعوت کی تصدیق کر دی' مگر کنجریوں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا"۔

کیا آپ صرف ہومیوپیتھ ہیں؟ غور کیجئے' آپ بھی ان گالیوں کی زد میں ہیں جبکہ آپ

کے باپ اور دادا بھی ان گالیوں کی زد میں ہیں۔

اس کے باوجود مرزا غلام احمد قادیانی کا "ازالہ اوہام" ص 6' ج 1' میں دعویٰ ہے کہ " میں سچ سچ کہتا ہوں' جہاں تک مجھے معلوم ہے میں نے ایک لفظ بھی ایسا استعمال نہیں کیا جس کو دشنام دہی کہا جائے"۔

کتھے مہر علی' کتھے تیری ثناء ○ گستاخ اکھیاں کتھے جا اڑیاں

درج بالا شعر کے خالق' معروف پیر' مہر علی شاہ آف گولڑہ کے متعلق مرزا غلام احمد قادیانی "نزول المسیح" ص 75 پر لکھتا ہے "کذاب' مزور' خبیث' بچھو کی طرح نیش زن' اے گولڑہ کی زمین تجھ پر خدا کی لعنت ہو تو ملعون کے سبب ملعون ہو گئی"۔

کیسی عجیب بات ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی "ازالہ اوہام" ص 660 پر اعتراف کرتا ہے کہ "لعنت بازی صدیقوں کا کام نہیں۔ مومن لعان (لعنت کرنے والا) نہیں ہوتا"۔

اس اعتراف کے باوجود مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتاب "نور الحق" کے صفحہ نمبر 118 تا 122 تک ایک ہی لفظ لکھا ہے۔ چار صفحات اس لفظ سے ہی بھرے ہوئے ہیں اور وہ ہے اپنے مخالفین پر لعنت' لعنت' لعنت' لعنت"

کیسی عجیب بات ہے کہ QUARDRUPLE NOSODE استعمال کرانے والے بھی واحد دوا' بالمثل دوا کی رٹ لگائے رکھتے ہیں۔

"دینے والا ہاتھ، لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے" اور یہی مرض کی تعریف ہے۔

مرض کسی مفرد عضو کے زیادہ لینے کا نام ہے۔

بھوکا رہنا مرض نہیں۔ زیادہ کھانا مرض ہے۔

مرض دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ حلال کو حرام کرنا۔ یعنی پاکیزہ اور حلال غذا کا ضرورت سے زیادہ لینا اور پھر کام نہ کرنا۔ دوسرا یہ کہ غذا ہی حرام کھانا۔

ERYSIPELAS میں اکثر لیکس اور بیلا ڈونا ALTERNATE کرا دیتا ہوں۔ جبکہ ایپس، کینتھرس اور ایکی نیشیا بھی میرے ذہن میں ہوتی ہیں۔

ایک بارہ تیرہ سالہ لڑکی کے آدھے سر میں درد ہوتا تھا۔ دو سال سے مختلف علاج ہو رہے تھے۔ اگر لڑکی TEGRATOL نامی گولی کھا لیتی تو درد دبا رہتا۔ اگر ایک ناغہ بھی ہو جاتا تو درد شدت اختیار کر جاتا۔

لڑکی کو اس کی والدہ مایوسی کے عالم میں میرے پاس لائی۔ میں نے لڑکی سے پوچھا کہ اب بھی اسے درد ہو رہا ہے؟ کہنے لگی تھوڑا بہت درد تو ہر وقت ہی رہتا ہے۔ میں نے لڑکی کو کہا کہ وہ ہاتھ لگا کر بتائے کہ کہاں درد ہو رہا ہے؟ لڑکی نے دائیں کان سے تھوڑا سا اوپر انگلی سے دائرہ بناتے ہوئے بتایا کہ یہاں درد ہوتا ہے میں نے کالمیا M کی ایک خوراک کھلا کر اسے باتوں میں لگا لیا۔

دو منٹ بعد مجھے لڑکی کی آنکھوں میں چمک سی محسوس ہوئی۔ میں نے لڑکی سے پوچھا کہ اب اسے کتنا درد ہے؟ کہنے لگی اب بالکل ٹھیک ہے۔ لڑکی کا لہجہ بڑا مطمئن اور پر اعتماد تھا۔

جن مریضوں کو دوا کی پہلی خوراک سے ہی آرام آجائے۔ ان میں سے اکثر کی سزا پوری ہوچکی ہوتی ہے۔ دوسری صورت یہ بھی ہے کہ ابھی سزا بھی باقی ہو اور آرام بھی آجائے تو ان کا کوئی اور نقصان ہو جاتا ہے۔

OCCIPITAL NEURALGIA میں جیلسی بہترین دوا ہے۔ نکس وامیکا بھی ذہن میں رکھیں۔

CORNEA پر زخم بن گئے ہوں۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں سوجن ہو اور تیزابی پانی بکثرت بہتا ہو تو رسٹاکس کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔

ماہ جون میں پیٹ درد، مروڑ، نامکمل اجابت میں مبتلا مریضوں کو نکس وامیکا 200، کالو سنتھ 200 کے کمپاؤنڈ سے آرام آیا۔

آپ قتل کی کوئی واردات دیکھیں، واقعہ سنیں یا اخبار میں قتل کی خبر پڑھیں تو درج ذیل دواؤں کو ضرور مد نظر رکھیں۔

آرسینک البم، ہایو سائی مس، آیوڈم، نکس وامیکا، پلاٹینا، بیلا ڈونا، کلکیریا کارب، کالی برم، اگنیشیا، اوپیم، رسٹاکس، سٹرامونیم، سی سی فیوگا، فاسفورس، ہلیم، ہپر سلف۔

بیلا ڈونا، کلکیریا کارب، ہایو سائی مس، رسٹاکس اور سٹرامونیم یہ خیال کرتی ہیں کہ وہ قتل کردیئے جائیں گے۔ جبکہ اوپیم، سی نی فیوگا اور فاسفورس کو ڈر ہوتا ہے کہ وہ قتل کردیئے جائیں گے۔ کالی بروم کو یقین ہوتا ہے کہ لوگ اسے قتل کرنے کے درپے ہیں۔ پلبم کو ہر کوئی قاتل نظر آتا ہے۔ کسی کو قتل کرنے کی خواہش ہایو سائی مس میں بھی ہوتی ہے۔ آرسینک البم میں بھی اور آیوڈم میں بھی۔ اپنے قریبی رشتہ داروں اور عزیزوں کو قتل کرنے کی خواہش نکس وامیکا میں بھی ملتی ہے اور پلاٹینا میں بھی۔ پلاٹینا اپنے شوہر کو قتل کرنا چاہتی ہے جبکہ کالی بروم اپنے شوہر اور بچوں کو قتل کردینا چاہتی ہے۔ آگ میں جلا کر مارنے کی خواہش نکس وامیکا میں بھی ہوتی ہے اور ہیپر سلف میں بھی۔ جبکہ سٹرامونیم کو جلائے جانے کا خوف ہوتا ہے۔

یکم اپریل 1996 کو ایک اخبار کے رنگین صفحات پر ایک عورت کی کہانی شائع ہوئی تھی جس نے اپنے تین بچوں کو زندہ جلا ڈالا تھا۔ اخبار میں اس عورت کی تصویر بھی چھپی تھی لیکن تصویر اس عورت کے ایام جوانی کی تھی۔ میں تصویر سے تو کچھ اخذ نہ کرسکا لیکن ساری کہانی اور واقعہ نکس وامیکا کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔

اگر آپ حجام سے شیو (Shave) بنوانے کے عادی ہیں تو غور کرلیں کہ کہیں حجام آرسینک البم تو نہیں؟ کیونکہ آرسینک البم کا حجام اپنے گاہک کی گردن پر استرا چلانے کی خواہش رکھتا ہے۔

آنکھوں سے کیچڑ جیسا لیس دار مواد نکلتا ہو تو گریفائٹس دوا ہوتی ہے فائی سو سٹگما بھی دھیان میں رکھیں۔

میں نے ابھی تک کوئی سیپیا امیر نہیں دیکھی۔

کچھ لوگوں کو وسائل کی کمی مار جاتی ہے جبکہ اکثر لوگوں کو عقل کی کمی مار دیتی ہے۔

بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف کا سنتے ہی میرے ذہن میں بیلا ڈونا' کیمو میلا' کلکیریا کارب' کلکیریا فاس' میگ فاس' کریا زوٹ' سیلیشیا' کافیا' مرک سال اور اپی کاک گھوم جاتی ہیں۔

پہلے لوگ توکل' صبر اور قناعت کے اصول پر زندگی گزارتے تھے جبکہ آج کل "حاصل کرو اور نمائش کرو" پر زندگی گزاری جا رہی ہے۔

کھانے سے سر درد میں اضافہ ہو تو نکس وامیکا دیں۔ اگر کھانے سے سر درد میں کمی ہو تو آیوڈم بھی دوا ہوتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر میں جتنا مریض علامات دیتے وقت "جھوٹی علامات" دیتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر اور غصہ دونوں ہی "سیانے" ہوتے ہیں۔

شہد کی مکھی آنکھ کے نیچے ڈنک مارتی ہے جبکہ بھڑ دونوں آنکھوں کے وسط میں ڈنک مارتی ہے۔

آنکھیں سرخ ہوں' پپوٹے متورم' ہوں۔ آنکھوں میں اس قدر درد ہوتا ہو کہ مریض

آنکھوں کا چھوا جانا بھی برداشت نہ کرے تو ہپر سلف دیں۔

کیا آپ ایپس کو خوش رکھ سکتے ہیں؟

جھٹ سردی لگ جانے والے بچوں میں ٹیوبر کولائنم بھی دیکھ لیا کریں۔

دانت نکالتے وقت بچہ مسوڑھوں کو دباتا ہو تو فائی ٹو لاکا بھی دوا ہوتی ہے اور پوڈو بھی۔ اگر بچہ روتے وقت اپنے ہاتھوں سے منہ کو دبائے تو دراصل اسے مسوڑھوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ کیمو میلا سے آرام آجاتا ہے۔ اگر بچہ دانت نکلنے کے زمانے میں چمچ وغیرہ دانتوں میں دبائے تو بیلا ڈونا دے دیں۔

جو لوگ غصے کی حالت میں پسینے سے شرابور ہو جاتے ہیں وہ نکس وامیکا ہوتے ہیں۔

زکام کی وجہ سے ہونے والے سر درد کو اگاریکس سے بھی آرام آجاتا ہے اور کیمفر سے بھی۔ سیپیا بھی دھیان میں رکھیں۔

پیٹ کا اینٹھن والا درد جب کالو سنتھ سے کم نہ ہو تو سٹائی سیگریا دیں۔ اس طرح کا درد حقارت آمیز غصہ کو دبانے سے بھی ہونے لگتا ہے۔

ہر "تھانیدار" یہ چاہتا ہے کہ اس سے جو شخص بھی ملے۔ اس کے انداز میں خوف، احترام اور احساس کمتری نمایاں ہو۔ تاکہ وہ اس کے سامنے اپنے "بڑے پن" کا مظاہرہ کر سکے۔ اپنی اہمیت جتا سکے اور مدمقابل کو اپنے "مرتبے" کا احساس دلا سکے۔

دراصل یہ لوگ ایک اچھا خاندانی پس منظر نہیں رکھتے اور ان کا بچپن غربت و افلاس میں گذرا ہوتا ہے اور اپنے "دور اقتدار" میں اپنے دکھوں کا مداوا کرنے کے لئے کسی بھی قسم کے طرز عمل کو اختیار کرنے سے گریز نہیں کرتے۔

اسی طرح یہ جو آپ کو کروڑ پتی نظر آتے ہیں جن کا خدا بھی دولت ہے اور باپ بھی دولت ہے۔ ان لوگوں میں بھی کوئی اخلاقی اصول' انسانیت' قربانی و ایثار اور دوستی وغیرہ کے جذبے نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ ان کو محض ڈرامہ ہی خیال کرتے ہیں۔

غذا کی نالی میں سوزش ہو یا درد ہو۔ درد سینہ کی درمیانی ہڈی کے نیچے کی طرف محسوس ہو تو جیلی ڈونیم دیں۔

گریفائٹس بھی جماع سے نفرت رکھتی ہے آرنیکا بھی جماع سے نفرت رکھتی ہے اور لائیکوپوڈیم بھی۔

MATASTASIS کو جاننے کے لئے پلس' کاربو ویج اور ابرالینم پر غور کریں۔

پنڈلیوں میں اینٹھن ہو تو وریٹرم البم بھی دوا ہوتی ہے اور کاپر میٹ بھی۔ پلاٹینا بھی دھیان میں رکھیں۔

DIPHTHERIA میں مرکیورس' فلتھرینم' کالی بائی' آرسینک البم' اپس' لیکس اور لائیکوپوڈیم دھیان میں رکھیں۔

حاملہ عورتوں کے پیشاب کی تکالیف میں کانتی کم، نکس وامیکا، پلساٹیلا، کینتھرس اور بیلا ڈونا ذہن میں رکھیں۔

چھ ماہ کے بچے کو دستوں نے آگھیرا۔ دو تین ڈاکٹروں کے علاج معالجہ سے بھی افاقہ نہ ہوا تو بچے کو اس کے والدین ایک حکیم کے پاس لے گئے۔ حکیم صاحب نے ایک انجکشن لگایا اور چند خوراکیں کھانے کو دیں۔ اسہال تو رک گئے لیکن بچے کو شدید قبض لاحق ہوگئی۔

اب والدین بچے کی قبض کا علاج کروانے لگے۔ ڈاکٹروں سے بھی علاج کروایا اور حکماء سے بھی۔ تعویذ بھی پلائے گئے اور گھریلو ٹوٹکوں کو بھی آزمایا گیا۔ لیکن بچے کی قبض بدستور رہی۔

آخر کار ہومیو پیتھی سے رجوع کیا گیا۔ ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے علاج سے بچہ دو تین ماہ نارمل رہا۔ لیکن پھر قبض میں مبتلا ہوگیا۔

جب بچہ میرے پاس بغرض علاج لایا گیا تو چار سال کا ہوچکا تھا۔ صرف اس علامت کہ بچہ چار چار روز بھی پاخانہ نہیں کرتا لیکن جب رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے تو بہت زور لگاتا ہے۔ سپنی کیولا 200 دی اور بچے کی برسوں کی قبض ٹوٹ گئی۔

اگر پاکستان میں اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں تو یقیناً" عصمت فروش عورتوں کی تعداد لاکھوں میں ہوگی۔ کیا کبھی آپ نے غور کیا ہے کہ یہ "کمتیاں" کس سیارے سے آتی ہیں؟

ایک حاملہ خاتون نے بتایا کہ اسے متلی بھی ہوتی ہے اور روزانہ تین چار دست بھی آجاتے ہیں میں نے ذائقہ دریافت کیا۔ کہنے لگی منہ ہروقت کڑوا رہتا ہے بھوک کے متعلق پوچھا تو معلوم ہوا کہ خالی پیٹ افاقہ رہتا ہے۔ لیکن کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ آرسینک البم 200 سے ساری علامات صاف ہوگئیں۔

INSECT BITES AND STINGS میں لیڈم چوٹی کی دوا ہے۔

PSORIASIS میں آرسینک البم، بربرس ایکی، گریفائٹس اور ہائیڈرو کو ٹائیل بہترین ادویات ہیں۔ تھوجا، سلفر، سارسپریلا اور نائیٹرک ایسڈ پر بھی نظر رکھیں۔

ٹھنڈے پانی میں ہاتھ منہ دھونے سے خارش بڑھے تو کلے میٹس آزمائیں۔

دھوپ لگنے سے سردرد ہو تو گلونائن بھی دوا ہوتی ہے اور سینگونیریا بھی۔

چبانے والے درد مرک سال میں ملتے ہیں۔

جھوٹ اور غیبت ہم عادتاً بول جاتے ہیں۔ اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ گناہ ہو ہی جاتا ہے۔ لیکن پچھتاوا شدید ہونا چاہئے۔ اگر پچھتاوا شدید نہ ہو تو قوانین قدرت نے سزا رکھی ہوتی ہے۔ اگر پچھتاوا ہو تو پچھتاوے میں سزا مل جاتی ہے۔

جوں ہی انسان توبہ کرتا ہے تو رد عمل شروع ہو جاتا ہے۔ جو غم گینی اور ندامت کی

شکل میں ہوتا ہے۔ جسم کے اندر گرم تر مزاج والے اعضاء کا کام تیز ہو جاتا ہے اور سارا میل نکلنے لگتا ہے۔

اگر دس منٹ کسی خوبصورت عورت سے لذت لی جائے اور ہفتہ بھر پچھتاوا رہے تو یہ کم سزا تو نہیں ہے۔ پچھتاوے اور ندامت سے انسان کا چین اور سکون لٹا رہتا ہے۔

پچھتاوے کا ایک اور فائدہ یہ ہوتا ہے کہ جتنی دیر پچھتاوا رہتا ہے۔ اتنی دیر انسان کوئی اور گناہ نہیں کرپاتا۔

فرج کے لبوں پر خارش ہو تو پلس ایلبا 200 دیں۔ اگر شدید خارش ہو تو اینٹی پائیرن 2x آزمائیں۔

پاکستان کا جیومیٹریکل پلان وریٹرم البم کا ہے جبکہ بھارت کا جیومیٹریکل پلان کلکیریا کارب کا ہے۔

بوڑھے افراد کے سردرد میں بریٹا کارب، کلکیریا فاس، آیوڈم اور فاسفورس دھیان میں رکھیں۔

ایک مریضہ کی آنکھوں میں خارش بھی ہوتی تھی اور جلن بھی۔ وہ BETNISOL-N قطرے استعمال کرتی رہتی تو افاقہ رہتا۔ ایک دو یوم ناغہ کرنے سے پھر خارش شروع ہو جاتی۔ میں نے پوچھا کہ اسے کس وقت خارش اور جلن زیادہ ہوتی ہے۔ کہنے لگی شام کے وقت۔ پلساٹیلا 1M سے نارمل ہو گئی۔ مریضہ کی ساخت بھی پلساٹیلا کی تھی۔

کھانسی کی وجہ سے سردرد ہو تو صرف برائی اونیا ہی نہیں آرنیکا بھی دوا ہوتی ہے۔

زکام میں ناک اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ اگر ناک میں سوزش ہو اور آنکھوں سے سادہ پانی جائے تو ایلم سیپا دیں۔ اگر آنکھوں سے خراش دار پانی جائے جبکہ ناک سے سادہ رطوبت بہے تو یو فریزیا دیں۔

اگر آنکھوں کے پپوٹوں میں جلن اور کھجلی ہو تو سلفر پہلی دوا ہے۔

HERPES ZOSTER میں رسٹاکس، کنتھرس اور مزیریم بہترین دوائیں ہیں۔ آرسینک البم اور انا کارڈیم بھی دھیان میں رکھیں۔

---

60 سالہ مریضہ کے ساتھ یہ مسئلہ تھا کہ اس کے پاؤں پر خارش ہوتی تھی۔ پہلے یوں ابھار سے بنتے جیسے مچھر نے کاٹا ہو۔ خارش ہونے پر جب وہ پاؤں کھجاتی تو جلد چھل جاتی۔ میں نے ادل بدل کر دو تین دوائیں استعمال کروائیں لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ ایک دن مریضہ دوا لینے آئی تو کہنے لگی "ایہہ خصماں نوں کھانا چین جدوں چڑ ھدا اے، اودوں ای ایہہ خارش والا سیاپا پے جاندا اے" اتنا سننا تھا کہ میرے ذہن میں جھماکا سا ہوا اور ایلومینا 200 دے دی۔

RHAGADES میں گریفائٹس اور کانڈو رینگو اچھا رزلٹ رکھتی ہیں۔ سلفر اور نائٹرک ایسڈ بھی دیکھ لیں۔

ایک حاملہ عورت کے پاؤں متورم تھے۔ لیکسس 200 سے ٹھیک ہو گئی۔

دو سالہ بچے کو بدبودار مواد کی قے ہوتی تھی۔ بچے کی والدہ نے بتایا کہ بچے کو قبض بھی رہتی ہے۔ نکس وامیکا 200 سے ٹھیک ہوا۔

رو رو کر بچے کا گلا بیٹھ گیا ہو تو برومیم 30 دیں۔

زیادہ کام لینے سے آنکھیں تھک جائیں تو روٹا 200 استعمال کرائیں۔

اگر آپ کو کسی پبلک مقام پر لیٹرین میں جانا پڑے تو آپ پر نوجوان پاکستانی نسل کی ذہنیت آشکارا ہو جائے گی۔ ان لیٹرینوں میں کفر کے فتوے بھی درج ہوتے ہیں اور جنسی لذت کے حصول کے طریقے بھی۔ مرد و زن کے اعضائے تناسل کی تصویر کشی بھی ہوتی ہے اور سیاسی و مذہبی راہنماؤں کے القابات بھی۔ مجھے ایک مرتبہ ایک ایسی ہی لیٹرین میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ابھی دروازہ بند کر کے بیٹھا ہی تھا کہ سامنے لکھے جملہ پر نظر پڑی۔ "جلدی کرو! قاضی آرہا ہے"۔

GINGIVITIS میں مرک سال، مرک کار، ایکی نیشیا اہم دوائیں ہیں۔ سلفر، آرنیکا، ہیپر سلف اور سیلیشیا بھی دھیان میں رکھیں۔

سوتے وقت کروٹیں بدلے تو آپ رسٹاکس کی طرف دھیان دیتے ہیں۔ روٹا بھی دوا ہوتی ہے۔

ساری دنیا کے اداکار اور اداکاراؤں کو اگر آپ ہومیو پیتھی کی نظر سے دیکھیں تو آپ کو ان میں اکثریت لیک کینن، لیکسس، سٹافی سیگریا، پلاڈیم، کالی بائی، آیوڈم، فاسفورس، نیوبر کولائینم، کلکیریا فاس، اورم کروڈ، سی سی لیوگا، بیلا ڈونا، گریشی اولا، ہایو سائی مس، سٹرامونیم، اناکارڈیم، نکس وامیکا، تھوجا، تھائیرائیڈینم، میڈھو رینم، کلکیریا کارب، ٹرنٹولا، پلساٹیلا اور ایپس کی ہی ملے گی۔

کیا آپ نے موسم سرما میں رات کو گیدڑوں کی آوازیں سنی ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو بھلا یہ بتائیں کہ ان آوازوں کا تاثر کس دوا کا اشارہ دیتا ہے؟

مشہور و معروف اہل حدیث خطیب مولانا محمد حسین شیخوپوری لیکسس ہے۔ وہ اپنی تقاریر میں بریلویوں پر اس قدر لطیف طنز کرتا ہے کہ بریلویوں کو اس کی بات کی سمجھ تین ماہ بعد آتی ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ وہ قرآن مجید بالکل ویسی اسٹائل میں پڑھتا ہے اور سامنے بیٹھا عرب بھی سانپ کی طرح جھومنے لگتا ہے۔

بواسیر میں مبتلا مریض اس وقت سخت کشمکش میں مبتلا ہوتا ہے جب اسے درد، جلن یا خارش نے آن گھیرا ہو۔ آپ مریض سے علامات لیتے ہیں تو وہ آپ کو علامات نہیں دے پاتا کہ اس کے ذہن میں منفی دائرہ بنا رہی ہوتی ہے۔ آج آپ کو ایسی درد، جلن اور خارش کا وقتی لیکن موثر نسخہ بتاتا ہوں۔

کیمفر (کافور) 10 گرام، گائے کی نلی کا گودا (کھ) 100 گرام صرف دو اجزاء ہیں۔ گودے کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ تیل کی طرح پگھل جائے۔ پھر اتار کر اس میں کیمفر شامل کر دیں۔ کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب

جم جائے تو سنبھال رکھیں۔ بواسیر کا درد ہو، خارش ہو یا جلن ہو۔ مقام متاثرہ پر لگائیں۔ فوراً ٹھنڈ پڑ جائے گی۔

اپی کاک "ڈبہ اطفال" کی بہترین دوا ہے۔

جب میں سلفر کے بک جانے والے پوائنٹ پر آگیا تو کئی خریدار بھاگے چلے آئے لیکن میں نے NOT FOR SALE کی تختی لگا دی۔

کھانسی کے ساتھ بائیں پستان کے نیچے درد ہوتا ہو تو ریومیکس دیں۔

چھاتی میں دائیں طرف درد ہو تو برائی اونیا بھی دوا ہوتی ہے۔ لائیکو پوڈیم بھی اور چیلی ڈونیم بھی۔ اگر چھاتی کے بائیں طرف درد ہو تو رے نن کولس بلب بھی دوا ہوتی ہے اور فاسفورس بھی۔ ٹیوبر کو لائنم بھی درمیان میں رکھیں۔

آلو کھانے سے دست لگ جائیں تو نیٹرم سلف سے آرام آ جاتا ہے۔ اگر آلو کھانے سے درد قولنج ہو جائے تو کالو سنتھ دوا ہوتی ہے۔ اگر آلو کھانے سے معدہ میں درد ہونے لگے تو وریٹرم البم دیں۔

ایک مریضہ نے بے چارگی کے عالم میں بتایا کہ وہ جب بھی پاخانہ کرنے لگتی ہے اس کا رحم باہر آنے لگتا ہے۔ سٹانم 200 سے ٹھیک ہو گئی۔

صبح کے وقت خارش زیادہ ہو تو ریومیکس 200 سے آرام آجاتا ہے جبکہ ہیپر سلف بھی

دوا ہوتی ہے۔

لیکسس بھی باتونی ہوتا ہے اگر مریض بکواس کی حد تک باتونی ہو تو سٹرامونیم دوا ہوتی ہے۔

SINUSITIS میں کالی بائی اور سنا بیرس بہترین دوائیں ہیں۔ ہپر سلف اور سیلیشیا بھی درمیان میں رکھیں۔

پیٹ سن ہونے کا احساس پلاٹینا میں ہوتا ہے جبکہ یہ احساس پلساٹیلا میں بھی ملتا ہے۔

آنکھ میں مکڑی کا جالا پڑ جانے سے پانی بہنے لگے تو ایکو نائٹ 200 دیں۔

جب رُت بدلتی ہے تو موسمی عوارضات بھی بدل جاتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا مریض کو اگر غصہ زیادہ آتا ہو تو نکس وامیکا یا کیمومیلا نہیں بلکہ آرم میٹ 200 استعمال کرائیں۔

PRIAPISM کی چوٹی کی دوا پکرک ایسڈ ہے۔

رسٹاکس بھی بے صبرا ہوتا ہے اور معمولی بات پر پریشان ہو جاتا ہے۔

زکام میں ناک سے سبز رنگ کا مواد خارج ہوتا ہو تو مرک سال بھی دوا ہوتی ہے اور

پلساٹیلا بھی۔ نیٹرم سلف بھی درمیان میں رکھیں۔

میں چلا شراب خانے' جہاں کوئی غم نہیں ہے
جسے دیکھنی ہو جنت' میرے ساتھ ساتھ آئے

اس شرابی کے ساتھ جانے سے پہلے کینابس انڈیکا اور اوپیم بھی دیکھ لیں۔ کیونکہ کینابس انڈیکا اور اوپیم' دونوں ہی خود کو جنت میں براجمان خیال کرتے ہیں۔

ٹرنٹولا بے رحم بھی ہوتا ہے اور لومڑی کی طرح چالاک بھی۔

پانی پینے کے پانچ' سات منٹ بعد قے آئے تو فاسفورس پہلی دوا ہے۔

دودھ سے الرجی ہو تو ٹیوبرکولائنم آزمائیں۔

پوٹینسی بھی ایک دوا ہوتی ہے۔

آگ کی طرف دیکھنے سے کھانسی میں زیادتی ہو تو انٹم کروڈ 30 دیں۔

فالج کے اچانک حملے میں جب سن ہونے اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس پایا جائے تو ایکونائٹ یاد رکھیں۔

بھڑ ڈنگ مارے تو درد کی نسبت جلن زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ کینتھرس 200 فوری آرام دیتی ہے۔

نافی سیکریا خواب میں بھی بلیو فلمیں دیکھتا ہے۔

ایک نوجوان لڑکے نے "شمع بینی" کی مشق شروع کی۔ اسے "شمع بینی" کرتے ہوئے ابھی ایک ماہ ہی گزرا تھا کہ اسے خوابوں میں مُردے نظر آنے لگے۔ وہ ان مُردہ لوگوں سے باقاعدہ گفتگو کرتا۔ جب خوابوں کا سلسلہ طول پکڑ گیا تو لڑکے نے "شمع بینی" کی مشق ترک کر دی۔ لیکن مُردوں سے جان نہ چھوٹی۔ اناکارڈیم 1M کی ایک خوراک سے مُردوں سے ملاقاتیں بند ہو گئیں۔

LARYNGITIS میں سینگونیریا نائٹ، سپونجیا اور ہیپر سلف یاد رکھیں۔

دل بھی دھڑکتا ہو اور معدہ بھی ڈوبتا جائے تو سی سی فیوگا دیں۔

زبان متورم ہو تو مرک سال 200، بیلا ڈونا 200 ALTERNATE کرائیں۔

لائیکوپوڈیم بچے، نیند کے دوران آنکھیں ادھ کھلی رکھتے ہیں۔

ہونٹوں سے خون بہتا ہو تو آرم ٹرف سے بھی آرام آجاتا ہے جبکہ لیکسس بھی دوا ہوتی ہے۔

دو تین سال سے چھپاکی میں مبتلا مریضہ اگر TAVEGYL کی گولیاں کھاتی رہتی تو قدرے سکون رہتا۔ اگر ایک دن بھی ناغہ ہو جاتا تو چھپاکی نمودار ہو جاتی۔ میں نے مریضہ سے دریافت کیا کہ اسے کب چھپاکی زیادہ نکلتی ہے؟ کہنے لگی شام کے وقت

چھپاکی زیادہ نکلتی ہے کریازوٹ 200 سے ٹھیک ہو گئی۔

پیچش بھی ہو اور ساتھ تیز بخار بھی ہو تو ایکونائٹ 200 آزمائیں۔

نیٹرم میور کا چہرہ بھی بے رونق ہوتا ہے اور کلکیریا فاس کا بھی۔

آرسینک البم بھی لڑاکا ہوتا ہے۔ چڑچڑا بھی ہوتا ہے اور بدمزاج بھی۔ اگر چڑچڑا بھی ہو اور سخت غصہ ور ہو تو کیمومیلا کی طرف دھیان دیں۔

ہیلونیاس کی علامات اکثر عورتوں میں، دوران حمل اور وضع حمل کے بعد ملتی ہیں۔

دوپہر کے وقت ایک آدمی اپنی بیوی کو لے کر آیا۔ مریضہ کے چہرے سے کرب کا اظہار ہو رہا تھا۔ مریضہ نے اپنی بائیں کن پٹی پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔ معلوم ہوا کہ تقریباً دو سال سے مریضہ درد شقیقہ میں مبتلا ہے۔ ایلوپیتھک علاج بھی ہوا ہے اور حکیموں نے بھی اسے اسطو خودوس کے "گھونٹے" پلائے ہیں۔ وقتی طور پر درد دب جاتا ہے لیکن چند دنوں بعد درد پھر نمودار ہو جاتا ہے۔

میں نے مریضہ سے پوچھا کہ اسے درد کب اور کس طرح شروع ہوتا ہے؟ کہنے لگی صبح سورج نکلتے ہی سر کے بائیں جانب ایک لہر سی اٹھتی ہے اور درد بائیں کن پٹی میں آ جاتا ہے۔ کبھی درد کن پٹی سے بائیں آنکھ میں جاتا ہے اور کبھی درد کن پٹی سے بائیں آنکھ کے اوپر تک جاتا ہے" یہ کہتے ہوئے مریضہ اپنی جگہ سے اٹھی اور مارے درد کے کراہتی ہوئی رقص کے انداز میں ایک دائرے میں گھومنے لگی۔

میں نے سپائی جیلیا 200 کے دو تین قطرے مریضہ کی زبان پر ٹپکا دیے۔ مریضہ نے تھوڑا سا منہ بگاڑا اور پوچھا "آپ کے پاس کوئی انجکشن نہیں ہے؟" دراصل مریضہ یہ چاہتی تھی کہ میں اسے کوئی PAIN KILLER انجکشن لگا دوں۔ میں نے مسکرا کر مریضہ کی بات ان سنی کر دی اور اس کے خاوند سے گفتگو شروع کر دی۔

ابھی ایک منٹ ہی گذرا تھا کہ مریضہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔ اب مریضہ نے کن پٹی سے ہاتھ ہٹا لیا تھا۔ میں نے مریضہ سے درد کے بارے میں پوچھا کہنے لگی "اب درد نہیں ہے۔ یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے سر سے نیچے کی طرف کوئی چیز جا رہی ہو" اب مریضہ کے چہرے پر حیرت کے آثار تھے کہ اس طرح تو کبھی بھی درد غائب نہیں ہوا تھا۔

میں ایک دوست سے ملنے اس کے گاؤں گیا۔ وہاں ایک مریض دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جو گیند کی طرح گول مٹول پڑا ہوا تھا۔ مریض کے ہاتھ باہر کی جانب مڑے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کا سر گھٹنوں میں تھا۔ اسے دیکھتے ہی میرے ذہن میں سٹرا مونیم آئی۔ میں مریض کو سیدھا کرنے لگا تو اس کے منہ سے شراب کا ایک بھبکا آیا۔ مریض نے شراب پی ہوئی تھی۔ مجھے بڑی حیرت ہوئی کہ آخر شراب کا سٹرا مونیم سے کیا تعلق ہے؟

مریض کے ورثاء کو کریدنے پر معلوم ہوا کہ مریض عادی شراب نوش ہے اور شراب خود کشید کرتا ہے۔ شراب کشید کرنے سے قبل وہ مٹکے میں دھتورہ کے بیج ڈال دیتا ہے اور پھر شراب کشید کرتا ہے۔ اب جو شخص بھی شراب پیئے وہ اسی طرح گول مٹول حالت میں بے سدھ پڑا رہتا ہے۔ میں کوئی علاج کیے بغیر واپس چلا آیا۔

ڈیرہ اسماعیل خان سے ایک نوجوان کا خط آیا۔ جس میں کلینیکل ٹپس I کے حوالے سے سوالات کئے گئے تھے۔ پورا خط میں آپ کے سامنے نہیں رکھ رہا۔ البتہ سوالات آپ پڑھ لیں۔

1- پرائمری ایکشن اور سیکنڈری ایکشن میری سمجھ سے باہر ہے۔ اوپیم x 1 میں افیون کی طرح نشہ دیتی ہے اور سیکنڈری ایکشن میں ان پیدا کردہ علامات کو ختم کرتی ہے۔

2- کیا آپ پاکستانی اور جرمنی کے کمپاؤنڈ استعمال میں لاتے ہیں یا اپنے کمپاؤنڈ خود بناتے ہیں۔ جیسا کہ بعض جگہ پر کتاب میں کمپاؤنڈ کا لکھا ہے۔

3- صفحہ نمبر 34 پر آپ نے بخار کے لئے نسخہ لکھا ہے۔ اس میں ایکو نائٹ 30 اور بیلا ڈونا 30' کا ذکر ہے۔ بیلا ڈونا کا اثر ایکو نائٹ سے دافع ہوتا ہے اس کا کیا کریں۔

4- آپ نے داتا صاحب کے بارے میں کہا کہ انہیں تینوں میازم تھے۔ مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی۔ مگر میں بدعتی بھی نہیں ہوں۔ صرف اولیاء کی عزت و احترام کرتا ہوں۔ داتا صاحب میں تینوں میازم کا ثبوت یعنی دلیل پیش کریں۔

5- کتاب کے صفحہ نمبر 51 میں جہنم کی دواؤں کا ذکر ہے۔ جہنم کی دوائیں کیا ہیں اس سے کیا مراد ہے۔

6- ایک لائق اور قابل شخص میں کیا خصوصیات ہوتی ہیں۔

7- سب سے اچھا میٹریا میڈیکا کون سا ہے۔

8- ایک سچائی = شیعہ علماء کی اکثریت کے چہرے پر نور نہیں ہوتا۔ کیوں

9- آپ کے خیال میں بے نظیر' نواز شریف کس دوا کے ہیں اور ہمارے ایم ایم اے فضل الرحمان کے بارے میں کیا خیال ہے؟

10- آپ کے جیل جانے کی کیا وجہ تھی۔

11- کتاب کے صفحہ نمبر 90 میں PNEUMONIA کا ذکر ہے کیا اس لئے صرف نیوموکاکسی نم 200، کافی ہوگی یا دوسری ادویات استعمال کرنا پڑیں گی۔

قارئین ! سوالات تو آپ نے پڑھ لئے۔ میں کوئی تبصرہ کئے بغیر صرف ان سوالات سے متعلقہ جوابات آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں اور پورا خط کتاب میں شامل نہیں کر رہا۔

ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز میں جو پرائمری ایکشن اور سیکنڈری ایکشن پڑھایا اور سمجھایا جاتا ہے وہ ہم پر کوئی بات عیاں نہیں کرتا۔ بلکہ مزید الجھن پیدا کرتا ہے۔ بدقسمتی سے لوگ الجھتے بھی نہیں ہیں۔ بلکہ طوطے کی طرح ایک ہی رٹ لگائے جاتے ہیں۔

ہومیو [illegible] ئمری ایکشن اور سیکنڈری ایکشن کو پوٹینسی دوا سے تطبیق دیتے ہیں اور اسی [illegible] مار کھا جاتے ہیں۔

جب کسی آدمی کو اوپیم دی جاتی ہے تو اسے قبض ہو جاتی ہے یہ اوپیم کا ذاتی فعل ہے۔ وہ خشکی لاتی ہے پھر جسم اس خشکی کے خلاف رد عمل دیتا ہے۔ جیسے ٹھنڈے پانی سے نہانے کے بعد جسم گرم ہو جاتا ہے۔ خشکی کا رد عمل تری کی صورت میں نکلتا ہے اور مریض کو اسہال لاحق ہو جاتے ہیں۔

جب ہم قبض پر اوپیم دیتے ہیں تو علاج بالمثل کرتے ہیں اور جب ہم اسہال پر اوپیم دیتے ہیں تو علاج بالضد کرتے ہیں۔

چونکہ اوپیم کے رد عمل میں ہونے والے اسہال بھی اوپیم کی وجہ سے ہوتے ہیں اور

ہومیو پیتھس اپنی کم علمی کے باعث اس بات کو نہیں جان سکے۔ اس لئے انہوں نے دستوں کو بھی اوپیم میں شامل کر دیا۔ جبکہ ایسا نہیں ہے علامات دستوں کی بھی اوپیم کی وجہ سے ہی ہوتی ہیں لیکن وہ اوپیم کی نہیں ہوتیں بلکہ جسمانی رد عمل کی ہوتی ہیں۔

کیسی عجیب بات ہے کہ میں نے لکھا کہ ''اگر اوپیم کا زہر چڑھ جائے تو بالشل کی رٹ لگانے والے بیلا ڈونا دے دیتے ہیں'' اور آپ کا اس طرف دھیان نہیں گیا۔ خیر' اب دیکھ لیجئے گا۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ افیونیوں کے دستوں کو پلساٹیلا سے بھی آرام آ جاتا ہے۔

جہاں تک کمپاؤنڈز کا تعلق ہے تو بوقت ضرورت میں کمپاؤنڈ سے کام چلا لیتا ہوں اور جو جو کمپاؤنڈز میں نے مفید پائے۔ وہ نئی نسل کو دیتا جا رہا ہوں تاکہ وہ اپنی روزمرہ پریکٹس بھی آسان بنائیں اور فارمیسوں کے چنگل سے بھی باہر نکلیں۔

ایکو نائٹ اور بیلا ڈونا کے حوالے سے آپ کے سوال کا جواب تو میں ابھی دے سکتا ہوں لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کا ذہن اور کھلے۔ لہٰذا آپ مجھے یہ بتائیں کہ کافیا ی دوا ایکو نائٹ کی معاون بھی ہے اور دافع اثر بھی۔ اسی طرح ہیپر سلف نامی دوا بیلا ا کی معاون بھی ہے اور دافع اثر بھی۔ بھلا ایسا کیوں ہے؟

پ کو داتا دربار کے متعلق پڑھ کر ٹھیس پہنچی۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ آپ میں ود ''حنفیت'' کو ٹھیس لگی ہے جب تک آپ شخصیت پرستی سے باہر نہیں نکلتے تب صراط مستقیم سے دور رہیں گے۔ ہمارے ملک میں تین بڑے مکاتب فکر ہیں۔

بریلوی' دیوبندی اور اہل حدیث جبکہ صراط مستقیم ایک ہے اگر تینوں ہی صراط مستقیم کے راہی ہیں تو ان کے راستے جدا' جدا کیوں ہیں؟ آپ نے اس ضمن میں دلیل مانگی ہے تو آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا آرسینک البم تینوں میازموں سے بحث نہیں کرتی؟

کیا آپ کو میری باتوں کی سمجھ آرہی ہے؟ آپ تو میازموں پر "ایمان" رکھتے ہوں گے۔ غور کیجئے یہ بڑا گہرا نکتہ ہے۔ جس طرح جہنم کی دواؤں والا نکتہ بڑا گہرا ہے جوں' جوں آپ گہرائی میں جائیں گے توں توں آپ پر عجیب و غریب انکشافات ہوں گے۔

ایک لائق اور قابل شخص میں محض یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ سے مخلص ہوتا ہے۔

میٹیریا میڈیکا وہی سب سے اچھا ہے جو آپ کے "اندر" اتر جائے۔

آپ کو شیعہ علماء کے چہروں پر نور نظر نہیں آتا۔ تو یہ کوئی اچنبھے کی بات نہیں ہے۔ اگر آپ اسی عینک سے دوسرے مکاتب فکر کے علماء کو دیکھیں گے تو آپ کو کسی بھی "عالم" کے چہرے پر نور نظر نہیں آئے گا۔ گناہوں سے پاک چہرہ دیکھنا ہو تو کسی بچے کا چہرہ دیکھ لیں۔ خواہ وہ کسی دہریے کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو۔

کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ جس عینک سے ہم اپنی بہن کو دیکھتے ہیں اس عینک سے ہم دوسروں کی بہن کو نہیں دیکھتے۔

آپ کے اطمینان قلب کے لئے یہ جاننا ہی کافی ہے کہ میں کسی "اخلاقی جرم" میں جیل نہیں گیا تھا۔

نیوموکاکسی نم 200 پر آپ کلی انحصار نہیں کرسکتے۔

آخری بات! قارئین، مریض پچھلے کیئے کا صلہ ہوتے ہیں۔ ہماری مرضی سے براہ راست نہیں آتے۔ جتنی محنت آج آپ کسی مریض پر کریں گے۔ خواہ مریض ٹھیک ہو یا نہ ہو۔ آپ کو مستقبل میں اس کا صلہ ملے گا۔ آپ زیادہ سے زیادہ توجہ مریض پر دیں۔ خواہ مریض پیسے دے یا نہ دے۔ مریض پر کی گئی محنت کا آپ کو مستقبل میں صلہ ملے گا۔ یہ کبھی نہ سوچیں کہ مریض آپ کو پیسے دینے آیا ہے بلکہ یہ سوچیں کہ آپ نے ایک انسان پر محنت کرنی ہے۔ آپ اپنا "آج" بہتر بنائیں۔ انشاء اللہ آپ کا "کل" بہتر ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالوھاب

وھاب ھومیو کلینک

اوقات کار :۔ موسم گرما صبح ۸ سے ایک بجے تک

موسم سرما صبح ۹ بجے سے ۲ بجے تک

بمقام چک ۱۰۱ شمالی ضلع سرگودھا